باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

19/رجب المرجب 1444ھ | مطابق 11/فروری 2023ء | بروزِ ہفتہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۳۵) | صفحات:(۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

بی بی سی کی دستاویزی فلم پر پابندی عائد کرنے کی درخواست خارج

تمام دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ ”آپ ہمارا وقت ضائع نہ کریں“

نئی دہلی: 10/فروری (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) اور بی بی سی انڈیا پر بھارتی سرزمین پر کام کرنے پر مکمل پابندی لگانے کے لیے مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کو جمعہ کو خارج کر دیا۔ یہ عرضی 2002 کے گجرات فسادات سے متعلق 'انڈیا دی مودی سوال' نامی دستاویزی فلم کے تنازعہ کے تناظر میں دائر کی گئی تھی۔ اس معاملے کی سماعت جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس ایم ایم سندریش پر مشتمل سپریم کورٹ کی دو ججوں کی بنچ نے کی۔ درخواست ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا اور ایک کسان بیرندر کمار سنگھ نے دائر کی تھی۔ گجرات 2002 کے فسادات پر دستاویزی فلم کے نشر ہونے کے بعد سے، بی بی سی پر ایک غیر متوقع وقت پر مبینہ طور پر متعصبانہ موقف اختیار کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ جسٹس کھنہ نے کہا کہ درخواست مکمل طور پر غلط ہے، وقت ضائع نہ کریں، درخواست گزار کی طرف سے وکیل پنکی آنند نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ بی بی سی بھارت اور مرکزی حکومت کے خلاف متعصبانہ رویہ رکھتا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی پر اس کی دستاویزی فلم ہندوستان اور اس کے وزیراعظم کے عروج کے خلاف گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے مزید کہا کہ بی بی سی کی جانب سے گجرات تشدد 2002 سے متعلق بنائی گئی دستاویزی فلم کا مقصد پی ایم مودی اور ہندو برادری کو بھی بدنام کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی بی سی کے پروپیگنڈے کا مقصد ہندوستان کے سماجی تانے بانے کو تباہ کرنا ہے۔

آسام میں نابالغ کی شادی میں شرکت کرنے پر مسلم شخص گرفتار

آسام: ریاست آسام میں کم عمری کی شادی کے خلاف پولیس سختی سے کارروائی کر رہی ہے۔ ایسے میں پولیس ان لوگوں کے خلاف کی بھی کارروائی ہو رہی ہے جو اس طرح کی شادیوں میں شرکت کر رہے ہیں۔ ریاست کے ضلع بونا گائیگاؤں میں پولیس نے مبینہ نابالغ کی شادی میں شریک ظہیر علی نامی شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ جمعرات کو بونگائیگاؤں ضلع کے نمبر 2 سپاری گوری گاؤں کے رہنے والے ظہیر علی منڈل نامی شخص کو مبینہ نابالغ کی شادی میں شرکت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ شادی مذکورہ شخص کے ایک رشتہ دار کے گھر میں ہو رہی تھی۔ دولہا رشتہ میں ظہیر علی کا بھتیجا بتایا جا رہا ہے۔ انہیں آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ بتا دیں کہ آسام پولیس نے ریاست بھر میں کم عمری کی شادی کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں اب تک 2666 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایک ٹویٹ میں آسام کے وزیر اعلی ہمنتا بسوا سرما نے کہا کہ ریاست میں بچیوں کی کم عمری کی شادی کے خلاف ہمارا کریک ڈاؤن جاری ہے اور اب تک 2666 گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ اس سماجی برائی کے خلاف مہم جاری رہے گی۔ ہم اس سماجی جرم کے خلاف اپنی لڑائی میں آسام کے لوگوں کا تعاون چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے رپورٹ برائے 2019-20 کے مطابق آسام میں 23 فیصد بچیوں کی شادیوں اور 11 فیصد کی کم عمری میں زچگی حاصل کرنے کی وجہ سے زچگی اور بچیوں کی اموات کی شرح میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ آسام میں 31.8 فیصد خواتین کی شادی 20 سے 24 سال کی عمر کے درمیان یا 18 سال سے پہلے شادی کی گئی۔ یہ قومی اوسط 23.3 فیصد سے بھی زیادہ تھا۔

اسرو نے اپنا سب سے چھوٹا راکٹ کامیابی کے ساتھ لانچ کیا

سری ہری کوٹا: انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے آج اپنا چھوٹا سیٹلائٹ لانچ وہیکل ایس ایس ایل وی ڈی-2 کا دوسرا ورژن سری ہری کوٹا، آندھرا پردیش میں ستیش دھون خلائی مرکز کے پہلے لانچ پیڈ سے لانچ کیا۔ یہ لانچنگ آج صبح 9:18 بجے ہوئی۔ اسرو نے کہا کہ اس کے نئے راکٹ SSLV-D2 نے اپنی 15 منٹ کی پرواز کے دوران تین سیٹلائٹس کو 450 کلومیٹر کے دائرہ میں رکھنے کی کوشش کرے گا۔ اس میں اسرو کا ای او ایس-07 امریکہ کا Janus-1 اور چنئی کا اسٹارٹ اپ SpaceKidz کا AzaadiSAT-2 شامل ہے۔ ایس ایس ایل وی کی پہلی آزمائشی پرواز گزشتہ برس 9 اگست کو جزوی طور پر ناکام ہو گئی تھی۔ اسرو کے مطابق اس ٹیسٹ کی ناکامی کی تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ راکٹ کے دوسرے مرحلے کی علیحدگی کے دوران آلات وائبریٹ ہوئی۔ وائبریشن نے راکٹ کے (INS Inertial Navigation System) کو متاثر کیا۔ فالٹ ڈیٹیکشن اینڈ آئسولیشن (FDI) سافٹ ویئر کا سینسر بھی متاثر ہوا۔ ایس ایس ایل وی کو اب آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع ستیش دھون خلائی مرکز کے لانچ پیڈ سے لانچ کیا جائے گیا ہے۔ اس راکٹ کو لانچ کرنے کے لیے SDSC، سری ہری کوٹا میں ایک چھوٹا سیٹلائٹ لانچ کمپلیکس (SSLC) بنایا گیا ہے۔ تمل ناڈو کے کولاسیکھر اپٹنم میں ایک نیا خلائی بندرگاہ بھی بنایا جا رہا ہے۔ جب یہ تیار ہو جائے گا، SSLV کو وہاں سے لانچ کیا جائے گا۔ اسرو کے مطابق ایس ایس ایل وی کے ایک یونٹ کو لانچ کرنے کی لاگت 30 کروڑ روپے ہوگی، جب کہ پی ایس ایل وی کے ایک یونٹ کو لانچ کرنے کی لاگت 130 سے 200 کروڑ روپے ہے۔ یعنی جتنا 1 پی ایس ایل وی راکٹ جاتا تھا، اسی قیمت پر 4 ایس ایس ایل وی لانچ کیے جائیں گے۔ تاہم خلا میں صرف ہلکے وزن کے سیٹلائٹ بھیجے جا سکتے ہیں۔

'مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ' سے متعلق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کے بیان پر طلبا حیران، کہا 'ہمیں چمتکار کا انتظار'

مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور اسمرتی ایرانی نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (ایم اے این ایف) سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اہل طلبا کو یہ فیلوشپ ماہانہ بنیاد پر دی جاتی ہے۔ حالانکہ 'دی ہندو' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے طلبا نے اسمرتی ایرانی کے اس جواب کو غلط ٹھہرایا ہے۔ طلبا کا دعویٰ ہے کہ انھیں سات ماہ سے فیلوشپ کی رقم نہیں ملی ہے۔ طلبا کا یہ بھی کہنا ہے کہ فیلوشپ کی رقم ملنے میں تاخیر اور رکاوٹ نئی بات نہیں ہے، طویل مدت سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی اسمرتی ایرانی کے جواب کی طلبا پرزور تنقید کر رہے ہیں۔ حیدر آباد کی انگلش اینڈ فارین لینگویجز یونیورسٹی میں مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ اسکالر شاہ رخ خان نے مرکزی وزیر کے جواب پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے ”قابل احترام ایڈمنسٹریشن...ایم اے این ایف کے طلبا کو گزشتہ 6 مہینوں سے فیلوشپ نہیں ملی ہے۔ اس حالت میں ان بیانات نے ہمیں مزید مایوس کر دیا ہے۔ یہ ہمارے زخموں پر نمک رگڑنے جیسا ہے۔ اس طرح کے سینکڑوں تبصرے سوشل میڈیا پر خوب پڑھنے کو مل رہے ہیں۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
LEARN & SERVE
COURSES OFFERED JUNIOR
- MPC - JEE | EAMCET | Regular
- BIPC - NEET | EAMCET | Regular
- MEC - Computer | CA Foundation | Regular
- CEC - Regular | CA Foundation | Computer

COURSES OFFERED DEGREE
- B.Com - General
- B.Com - Computer Applications

SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

ترکیہ میں زلزلے کے بعد لاشوں کا انبار، تدفین کے لیے جگہ کی کمی کا سامنا، عارضی قبرستان بنانے کا سلسلہ شروع

انقرہ: 10/فروری۔ ترکیے اور شام میں 6 فروری کو آئے تباہناک زلزلہ میں مہلوکین کی تعداد 21 ہزار کے پار پہنچ چکی ہے اور ہزاروں زخمی افراد کا علاج اسپتالوں میں چل رہا ہے۔ اس درمیان ترکیے میں ملبہ سے لاشوں کا نکلنا اب بھی جاری ہے۔ ایسے میں ان لاشوں کی تدفین کے لیے جگہ کی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تدفین کے لیے لاشوں کی بڑھتی تعداد کے سبب عارضی قبرستان بنانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ترکیے میں مہلوکین کی تعداد لگاتار بڑھ رہی جس سے آخری رسومات میں کئی طرح کے مسائل پیدا ہونے لگے ہیں۔ پہلے سے موجود قبرستانوں میں جگہ کی ایسی کمی پیدا ہو گئی ہے کہ عارضی قبرستان بنا کر میتوں کی تدفین کی جا رہی ہے۔ ملبہ کے ڈھیر سے سینکڑوں لاشوں کو دفنانے کے لیے ترکیے کے کہارنمارس شہر میں جمعرات کو دیودار کے جنگلوں کے کنارے لمبا گڈھا تیار کیا گیا۔ یہاں پر قبر تیار کرنے والے، مردہ گھر کے ملازمین اور دیگر لوگوں کی ایک چھوٹی سی ٹیم کو دیکھا گیا جو عارضی قبرستان تیار کر رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ آئندہ ہفتوں میں مہلوکین کی تدفین کے لیے بڑے پیمانے پر کوششیں کی جا سکتی ہیں اور کہارنمارس میں تیار عارضی قبرستان اس کا ایک نمونہ ہے۔ واضح رہے کہ ترکیے میں راحت اور بچاؤ کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے، لیکن ٹھنڈ کی وجہ سے کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی امدادی ٹیم بھی سرگرمی کے ساتھ ترکیے میں کام کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی ٹیم نے جمعرات کو ترکیے سے باغیوں کے قبضہ والے شمال مغربی شام میں داخلہ حاصل کیا، جہاں لاکھوں زلزلہ متاثرہ افراد منتقل ہوئے ہیں۔ خانہ جنگی سے متاثر شام میں مدد کی کوششیں کافی حد تک رخنہ انداز ہوئی ہیں جس نے ملک کو 'حکومت' اور 'اپوزیشن' کنٹرول والے علاقوں میں تقسیم کر دیا۔ حالانکہ ترکیے اور شام کے باغیوں کے قبضے والے دونوں علاقوں میں بچاؤ و راحت ٹیم کے اہلکاروں نے چھوٹے بچوں سمیت زندہ بچے لوگوں کو ملبہ سے باہر نکالنا جاری رکھا۔

این ڈی آر ایف نے ترکی میں چھ سالہ بچی کی جان بچائی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) نے زلزلہ زدہ ترکی کے شہر گازیان ٹیپ میں بچاؤ آپریشن کے دوران چھ سالہ بچی بیرن کی جان بچائی۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے ٹویٹر پر این ڈی آر ایف کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں این ڈی آر ایف پر فخر ہے۔ انہوں نے ریسکیو آپریشن کی ویڈیو بھی شیئر کی۔ انہوں نے کہا کہ ”وزیراعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ہم این ڈی آر ایف کو دنیا کی معروف ڈیزاسٹر ریسپانس فورس بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔“ واضح رہے کہ ترکی اور اس کے پڑوسی ملک شام میں 6 فروری کو آنے والے زلزلے سے بڑی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک میں زلزلے سے مجموعی طور پر 20 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہندوستان نے ترکی کی مدد کے لیے 'آپریشن دوست' شروع کیا ہے، جس کے تحت این ڈی آر ایف وہاں راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مدد کر رہا ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر پڑھنا، نقیب نیک ونظر
عصر حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

پاکستان سری لنکا کے نقش قدم چل رہا ہے؟

پاکستان کی حکومت ملک کو درپیش سنگین مالیاتی بحران کے حل میں مدد کے لیے انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) سے ایسے وقت میں مذاکرات میں مصروف ہے جب ملک کے زرمبادلہ ذخائر تقریباً خالی ہو چکے ہیں۔اس وقت پاکستان کے پاس تقریباً ایک ماہ کی درآمدات کے لیے درکار ڈالر ہی موجود ہیں اور بیرونی قرضوں کی قسط ادا کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ایسی صورت حال میں آئی ایم ایف کا وفد جمعرات کو 10 دن کے مذاکرات کے بعد ملک سے روانہ ہوگا جن کا مقصد بین الاقوامی امداد کی فراہمی کی بحالی کو ممکن بنانا تھا۔حالیہ ہفتوں میں پاکستان میں افراط زر 27 فیصد تک بڑھی، جو 1975 کے بعد مہنگائی کا ایک نیا ریکارڈ ہے۔ ایسے میں سیاسی اعتبار سے اہم سمجھے جانے والے سال کے دوران، جب عام انتخابات منعقد ہونے ہیں، ملک کی معیشت سے منسلک خدشات بڑھتے جا رہے ہیں۔رواں ہفتے پاکستانی روپے کی قدر میں تاریخی کمی ہوئی اور ایک ڈالر 275 روپے کا ہوگیا جو ایک سال میں 100 روپے کا اضافہ ہے۔پاکستان میں اس وقت بیرونی کرنسی کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔پاکستان کا صنعتی مرکز سمجھے جانے والے شہر فیصل آباد میں جو بلی ٹیکسٹائل جیسی فیکٹریاں حال ہی میں بند کر دی گئی تھیں جس کی وجہ توانائی کا بحران نہیں بلکہ درکار سامان کی خریداری کے لیے ڈالر کی عدم دستیابی تھی۔فیکٹری کے مینیجر فہیم بتاتے ہیں کہ ’اگر ہم سامان درآمد نہیں کر سکتے تو مصنوعات کیسے تیار کریں گے؟ ہم پہلے ہی نقصان اٹھا رہے ہیں۔‘انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ تین سو ملازمین کو گھر بھیج چکے ہیں۔جو بلی کی پرنٹنگ مشینیں گذشتہ ماہ بند ہونے کے بعد حال ہی میں دوبارہ چلائی گئی تھیں۔فہیم نے کہا کہ ان کی فیکٹری کے پاس چین سے درآمد ہونے والی ڈائی ختم ہو گئی تھی اور بینک کی جانب سے ان کو نئی ڈائی کی درآمد کے لیے ڈالر فراہم نہیں کیے گئے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کی حکومت نے روپے کی قدر کو مصنوعی طور پر مستحکم رکھنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے مارکیٹ میں ڈالر کی کمی پیدا ہوئی۔گذشتہ ماہ کے اختتام پر حکومت نے اس پالیسی کو ترک کر دیا جس کے بعد ایک جانب جہاں کاروبار کو مدد ملی وہیں اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔پاکستان بھر سے تعلق رکھنے والے کاروباری ادارے اور صنعتوں کا کہنا ہے کہ ان کو درآمد شدہ مال کے انتظار میں کام روکنا پڑا جو بندرگاہوں پر موجود ہے۔جنوری میں ایک حکومتی وزیر نے بی بی سی کو بتایا کہ پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی کی دو بندرگاہوں پر آٹھ ہزار سے زیادہ کنٹینر پھنسے ہوئے تھے جن میں خوراک سے لیکر ادویات جیسا سامان موجود تھا۔مقامی میڈیا کے مطابق ان میں سے چند کنٹینر اب کلیئر ہو رہے ہیں تاہم بڑی تعداد اب تک وہیں موجود ہے۔دنیا بھر کے دیگر مما لک کی طرح پاکستان کورونا کی وبا اور یوکرین پر روس کے حملے کی وجہ سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے متاثر ہوا ہے۔پاکستان ایندھن اور خوراک کی ضروریات کے لیے درآمدات پر انحصار کرتا ہے۔ایسے میں روپے کی قدر میں کمی ایندھن کی قیمت میں بھی اضافہ کرتی ہے جس کا اثر تمام مصنوعات پر ہوتا ہے۔حکومت نے حال ہی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 13 فیصد اضافہ کیا تاہم حکومت کے مطابق مزید اضافہ نہیں کیا جا رہا۔ایسی صورت حال میں گذشتہ سال سیلاب نے اقوام متحدہ کے مطابق پاکستان کی معیشت کو تقریباً 16 ارب ڈالر کا نقصان پہنچایا تھا۔پاکستان میں وسیع علاقے زیرآب آ گئے تھے، زرعی رقبہ تباہ ہوگیا تھا اور خوراک کی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی تھی جس کے نتیجے میں گندم اور پیاز جیسی بنیادی اشیا کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ ہوا۔اور یہ سب کچھ ایک ایسے سیاسی ماحول میں ہو رہا ہے جب غیر یقینی کی فضا موجود ہے اور سال کے اختتام تک عام انتخابات منعقد ہونے ہیں۔جہاں تک بیرونی مالی مدد کی بات ہے تو یہ پاکستان کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔وسیع عسکری بجٹ کا بوجھ اٹھانے والی اور سالہا سال سے قرضوں کی مدد سے چلنے والی معیشت کو استحکام دینے میں ناکامی کی ایک وجہ وہ سیاسی فیصلے بھی ہیں جن کے تحت عوام کو سبسڈی دی جاتی ہے۔ڈاکٹر ساجد امین جاوید پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں سسٹینیبل ڈویلپمنٹ پالیسی انسٹیٹیوٹ کے ڈپٹی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ اگر پاکستان کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ہمیں بیلنس آف پیمنٹ کے مسائل کا سامنا رہا ہے۔’ہم آئی ایم ایف کے پاس جاتے ہیں۔ ہم دو سے تین سال سخت اصلاحات نافذ کرتے ہیں، پھر انتخابات کا سال آتا ہے اور یہ تمام اصلاحات واپس لے لی جاتی ہیں۔‘ان کا کہنا ہے پاکستان میں ووٹر کو راغب کرنے کے لیے سبسڈی کا استعمال کیا جاتا ہے۔پاکستان کے سابق وزیر اعظم، عمران خان، 2018 میں ملکی معیشت کو سنبھالنے کے وعدے کے ساتھ اقتدار میں آئے تھے۔اس وقت انھوں نے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ آئی ایم ایف سے مدد نہیں لیں گے تاہم ملک میں مہنگائی میں اضافہ ہوا اور روپے کی قدر میں کمی ہوئی جس کے بعد ان کی حکومت نے آئی ایم ایف سے چھ ارب ڈالر قرضے کے لیے مذاکرات کیے۔موجودہ حکومت اسی قرضے کے ایک اعشاریہ ایک ارب ڈالر کی قسط سے متعلق مذاکرات کر رہی ہے۔ یہ قسط گذشتہ سال نومبر میں جاری ہونی تھی تاہم مذاکرات تعطل کا شکار رہے۔موجودہ حکومت اور عمران خان کی جماعت، تحریک انصاف، دونوں کے ہی آئی ایم ایف سے اختلافات رہے ہیں تاہم موجودہ معاشی بحران کے پیش نظر پاکستان کو فوری طور پر معاہدے کے تحت امداد کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی حکومت کے مطابق یہ مذاکرات آسان نہیں تھے۔گذشتہ ہفتے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا تھا کہ آئی ایم ایف پاکستان کو مشکل وقت دے رہا ہے۔دوسری جانب گذشتہ ماہ عمران خان نے خبردار کیا تھا کہ پاکستان سری لنکا کے نقش قدم پر جا سکتا ہے جہاں گذشتہ سال حکومت کے پاس خوراک، ایندھن اور دیگر اشیا کی درآمد کے لیے پیسہ نہیں بچا تھا جس کے بعد حکومت مخالف مظاہروں کے نتیجے میں صدر کو اقتدار چھوڑنا پڑا تھا۔تاہم ڈاکٹر جاوید دونوں ملکوں کی صورت حال میں مماثلت نہیں دیکھتے۔وہ کہتے ہیں کہ ’دونوں ملکوں کی معیشت کے حجم میں واضح فرق ہے۔ پاکستان کو ہمیشہ دوست ملکوں، جیسا کہ چین، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سے مدد ملتی رہی ہے اور مشکل وقت میں ڈیپازٹ یا تیل کی موخر ادائیگی جیسی سہولیات ملتی رہی ہیں۔‘تاہم ان کے خدشات اپنی جگہ موجود ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ’پاکستان اور سری لنکا میں قدر مشترک یہ ہے کہ سیاسی عدم استحکام موجود ہے اور اس بحران سے نکلنے کے لیے ہماری صلاحیت سب سے اہم ہوگی۔‘پاکستان کی موجودہ حکومت اور عمران خان کی جماعت تحریک انصاف کے درمیان شدید محاذ آرائی جاری ہے۔عمران خان اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد سے ملک بھر میں ریلیاں اور مارچ منعقد کر چکے ہیں اور اس وقت عوام کی ایک بڑی تعداد میں مقبول ہیں۔پاکستان کی موجودہ حکومت کا کہنا ہے کہ وہ عمران خان کے اس مطالبے کو پورا نہیں کریں گے کہ ملک میں عام انتخابات قبل از وقت کروائے جائیں۔ان کا کہنا ہے کہ وہ ملک کی معیشت کو ترجیح دے رہے ہیں۔وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی اور رہنما مسلم لیگ ن احسن اقبال نے بی بی سی کو بتایا کہ ’کسی کے ذاتی مفاد کے لیے پورے ملک کو داؤ پر نہیں لگایا جا سکتا۔‘اس وقت الیکشن کا اعلان کرنے سے ملک میں چار سے پانچ ماہ کی غیر یقینی ہوگی۔‘تاہم ایک نکتہ جس پر دونوں اطراف متفق ہیں وہ یہ ہے کہ معاشی استحکام اس وقت تک ممکن نہیں ہوگا جب تک سیاسی استحکام قائم نہیں ہو جاتا اور ایسے وقت میں جب الیکشن منعقد ہونے ہیں، ایسا ہونا ممکن نظر نہیں آتا۔ایسے میں آئی ایم ایف مزید اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔تو کیا پاکستان کی صورت حال بہتر ہو سکتی ہے؟ سادہ الفاظ میں پاکستان کو اس وقت کثیر تعداد میں امریکی کرنسی کی فوری ضرورت ہے۔جیسے جیسے موسم گرم ہوگا اور لوگ زیادہ بجلی کا استعمال کریں گے، توانائی کی مانگ نظام پر بوجھ ڈالے گی جو پاکستان کے کم ہوتے زرمبادلہ زخائر پر اثر انداز ہوگی۔ایسے میں اہم سوال یہ ہے کہ آئی ایم ایف سے کامیاب ڈیل بھی پاکستان کو کتنا وقت دے سکتی ہے؟ معاشی امور کے صحافی خرم حسین کا کہنا ہے کہ ’اگر آئی ایم ایف پروگرام بحال ہو جاتا ہے تو سعودی عرب اور یو اے ای سے اربوں ڈالر امداد کا راستہ بھی ہموار ہو جاتا ہے۔ایسے میں ادائیگوں کا بحران شاید کچھ وقت کے لیے موخر ہو جائے گا۔‘تاہم وہ کہتے ہیں کہ ’طویل مدتی اعتبار سے اس پروگرام کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔پاکستان کو ایک بڑے قرض کا سامنا ہے جس کی ری سٹرکچرنگ کے بغیر ملک بار بار اس مقام پر لوٹے گا جہاں بیلنس آف پیمنٹ کا بحران دو چار ہوگا۔‘تاہم آئی ایم ایف سے کامیاب ڈیل کے لیے حکومت کو توانائی کے شعبے میں سبسڈی ختم کرنا پڑ سکتی ہے۔خرم حسین کہتے ہیں کہ ’آئی ایم ایف سے ڈیل عام لوگوں کے لیے تکلیف دہ ثابت ہوگی۔‘تاہم ان کے نزدیک بڑا خطرہ یہ ہے کہ حکومت آئی ایم ایف سے معاہدہ کرنے کے بعد اس پر عمل شروع کرے اور پھر اپنا ذہن تبدیل کر لے۔وہ کہتے ہیں کہ ’اگر حکومت نے اصلاحات اور تبدیلی کا عمل روک دیا اور دوبارہ مذاکرات کی کوشش کی تو پاکستان فوری طور پر اسی پوزیشن میں واپس لوٹ آئے گا۔‘

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 18؍رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 11؍فروری 2023ء بروز ہفتہ

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:43	6:39
ظہر	12:40	4:37
عصر	4:40	6:20
مغرب	6:21	7:29
عشاء	7:30	5:21
شروع اشراق	6:59	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:32	
افطار	6:26	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

سچ ہے ہمیں آپ کے شکوے بجا نہ تھے

سچ ہے ہمیں آپ کے شکوے بجا نہ تھے
بے شک ستم جناب کے سب دوستانہ تھے

ہاں، جو جفا بھی آپ نے کی قاعدے سے کی!
ہاں، ہم ہی کاربندِ اُصولِ وفا نہ تھے

آئے تو یوں کہ جیسے ہمیشہ تھے مہرباں
بُھولے تو یوں کہ گویا کبھی آشنا نہ تھے

کیوں دادِ غم ہمیں نے طلب کی، بُرا کیا
ہم سے جہاں میں کشتۂ غم اور کیا نہ تھے

گر فکرِ زخم کی تو خطاوار ہیں کہ ہم
کیوں محوِ مدح خوبیِ تیغِ ادا نہ تھے

ہر چارہ گر کو چارہ گری سے گریز تھا
ورنہ ہمیں جو دکھ تھے ، بہت لادوا نہ تھے

لب پر ہے تلخیِ مئے ایّام، ورنہ فیض
ہم تلخیِ کلام پہ مائل ذرا نہ تھے

فیض احمد فیض

دینی مدارس وتنظیموں کے جلسوں اور دیگر اشتہاروں کی اشاعت کے لیے
اس نمبر پر ربط کریں: 9908079301
خبریں، مضامین اور اپنی ترسیلات کو عصر حاضر ای پیپر میں شائع کروانے کے خواہشمند حضرات اس ای میل پر اوپن فائل ارسال کریں:
asrehazir@gmail.com

آئینۂ دکن
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

جامعہ نظامیہ میں اتوار کو جلسہ ختم بخاری شریف

شیخ الجامعہ مفتی خلیل احمد خصوصی درس دیں گے، اہل ذوق اور اصحاب علم سے شرکت کی گزارش

حیدرآباد 10 فبروری ۔(پریس نوٹ) علوم اسلامیہ کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ میں بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس اتوار 12 فبروری 2023ء بوقت دس بجے دن زیرنگرانی مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری امیر جامعہ نظامیہ مقرر ہے ۔مفکر اسلام مولانا مفتی خلیل احمد صاحب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ صدارت فرمائیں گے اور بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیں گے ۔ مولانا ڈاکٹر محمد سیف اللہ صاحب شیخ الادب و نائب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ خیر مقدم کریں گے ۔مولانا مفتی حافظ محمد صغیر احمد نقشبندی صاحب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ تذکرہ امام بخاریؒ بیان کریں گے ۔مولانا مفتی حافظ سید ضیا الدین نقشبندی شیخ الفقہ و مفتی جامعہ نظامیہ ختم بخاری کے موقع پر پڑھی جانے والی مستجاب و مقبول دعائے ختم بخاری پڑھیں گے ۔طلبہ جماعت فاضل سوم قرات ،نعت اور اناشید پڑھیں گے ۔جلسہ میں حسب روایت جامعہ نظامیہ کے فارغین، علماء کرام اور مشائخ عظام شرکت کریں گے ۔ جامعہ نظامیہ میں اس کے زمانۂ قیام سے ہی علوم حدیث کی تدریس کا خصوصی اہتمام ہے ۔شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد انوار اللہ فاروقیؒ بانی جامعہ نظامیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ منامی کی تعمیل میں مدینہ منورہ سے دکن واپس تشریف لائے اور اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران علوم حدیث کی مشہور کتاب کنز العمال اور خوارزمیؒ کی جامع مسانید الامام الاعظم کو نقل کروا کر اپنے ساتھ لے آئے، آپ نے الکلام المرفوع فیما یتعلق بالحدیث الموضوع تصنیف فرمائی اور کتب صحاح ستہ سے ''مجموعۃ منتخبۃ من کتب الصحاح'' ترتیب دی، اللہ تعالی نے اس جامعہ اور اس کے علوم میں برکت ڈال دی اقطاع عالم سے شائقین علوم حدیث اس عظیم اسلامی یونیورسٹی میں داخلہ لینے اور اس منبع علم و ہدایت سے سیراب ہونے کے لئے چلے آتے ہیں اور یہ سلسلہ بلا انقطاع جاری و ساری ہے ۔عالم عرب میں بھی طلبہ اس جامعہ سے انتساب کو باعث سعادت سمجھتے رہے ہیں، اور تا قیام ساعت ان شاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ جامعہ نظامیہ مقبول بارگاہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس جامعہ کے ہر شعبہ میں ہر زمانہ میں علوم نقلیہ و عقلیہ کے ماہر علماء تدریس کے منصب پر فائز رہے ہیں، حضرت شیخ الاسلام کو علم حدیث شریف سے خصوصی تعلق تھا، اس کی برکت ہے کہ جامعہ میں تدریس حدیث شریف کے منصب پر جلیل القدر محدثین فائز رہے ہیں ۔درس حدیث شریف کے طرق سے متعلق حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب انفاس العارفین میں بضمن احوال، 3 اسالیب ذکر کئے ہیں ۔(1) سرد (2) بحث وحل (3) امعان و تعمق ۔سرد: میں مسلسل عبارت پڑھی جاتی ہے، طالب علم کے دریافت کرنے پر بتا دیا جاتا ہے، اسلاف کرام میں یہ طریقہ رائج رہا ہے، چنانچہ خود حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث دہلوی نے مؤطا امام مالک اپنے استاد حضرت وفد اللہ مکیؒ سے چار مجلسوں میں ختم کیا۔علامہ فیروز آبادیؒ صاحب قاموس نے مسلم شریف کو تین دن میں ختم کیا، علامہ ابوالفضل عراقیؒ نے چھ مجلسوں میں ختم کیا جبکہ علامہ خطیب بغدادیؒ نے پانچ مجلسوں میں بخاری شریف کو چالیس گھنٹوں میں، نسائی شریف دس مجلسوں میں، ابن ماجہ شریف چار مجلسوں میں اور معجم طبرانی ایک مجلس میں ختم کئے ہیں، دوسرا طریقہ بحث وحل لغات غریبہ کا ہے ۔جس میں رواۃ کا تعارف، معنی حدیث شریف کی وضاحت اور کسی بھی اشکال کا جواب دیا جاتا ہے ۔تیسرا طریقہ امعان و تعمق یعنی حدیث شریف کے مالہ و ماعلیہ پر بحث، مسائل فقہیہ کا استنباط، اختلاف ائمہ اور ان کے دلائل اور وجوہ ترجیح سے بحث کی جاتی ہے ۔ جامعہ نظامیہ میں شروع سے دوسرا اور تیسرا طریقہ رائج ہے ۔اسلاف کے طریقے کے مطابق مضمون سے متعلق بصیرت افروز تقریر، احادیث شریفہ سے مسائل فقہیہ کا استنباط، وغیرہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ موضوع سے متعلق بحث کا کوئی گوشہ چھوٹنے نہ پائے اور حسب ضرورت رجال سے بحث اور رواۃ کا تعارف کروایا جاتا ہے اور شروع سے آخر تک یکساں اسلوب جامعہ کے درس کی خصوصیات میں سے ہے ۔

ترکی میں زلزلہ متاثرین کے لئے تعمیر ملت کی جانب سے امدادی اشیاء کی وصولی کے لئے عطیہ کیمپ

حیدرآباد ۔9/فروری (پریس نوٹ) معتمد عمومی تعمیر ملت عمر احمد شفیق نے بتایا کہ ترکی میں زلزلہ کے متاثرین کی امداد کیلئے کل ہند مجلس تعمیر ملت کی جانب سے امدادی اشیاء جمع کئے جارہے ہیں ۔اس سلسلہ میں 10 فروری کو بعد نماز جمعہ تا عصر مختلف مساجد جامع مسجد دارالشفا، مسجد ایکمنار نامپلی، مسجد عالمگیر ہاؤزنگ بورڈ کالونی مولا علی، مسجد اقبال الدولہ (Spanish Mosque) بیگم پیٹ اور مسجد ابوبکر پرکاش نگر میں امدادی اشیاء کی وصولی کیلئے کیمپ کا اہتمام کیا جارہا ہے جہاں امدادی اشیاء کی وصولی کیلئے تعمیر ملت کے ذمہ داران موجود رہیں گے ۔عوام الناس بالخصوص عامتہ المسلمین سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی اشیاء کا عطیہ دیں ۔ یہاں اس بات کا خیال ضروری ہے کہ تمام اشیاء نئی اور صاف ستھری ہوں جس کو ایک کارٹون میں پیاک کرکے اشیاء کی فہرست کارٹون پر چسپاں کی جائے ۔ترکی کو روانہ کی جانے والی امدادی اشیاء میں کمبل، بیڈ شیٹس، موسم سرما کے کپڑے (سویٹر، جیکٹس، موزے، دستانے) سردی اور فلو کے متاثرین کیلئے دوائیں اور درد کش ادویات، خیمے، سلیپنگ بیاگ، مردانی کپڑے (پینٹ، شرٹ اور ٹی شرٹس، زنانی کپڑے (لمبے کپڑے/فراکس)، بچوں کے کپڑے (نئے اور صاف ہوں) کے علاوہ بچوں کے پیمپرس، کھانے کی خشک اشیاء (مثلاً بسکٹس، چاول، آٹا، دال)، جوتے وغیرہ شامل ہیں ۔اس کے علاوہ امدادی اشیاء دینے کے خواہشمند صدر دفتر تعمیر ملت مدینہ منشن روبرو بلڈ بنک اور گلدن خلیل مانصاہب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں بھی جمع کرواسکتے ہیں جو ترکی قونصل خانہ کو پہنچائی جائیں گی ۔مزید تفصیلات کیلئے دفتر تعمیر ملت 04024755230/9849119408 اور 7780986500 پر بھی ربط کیا جاسکتا ہے ۔

پریڈ گراؤنڈ میں بی آر ایس کے جلسۂ عام میں ہر اسمبلی حلقہ سے دس ہزار افراد کی شرکت کا منصوبہ

حیدرآباد: 10/فروری (عصر حاضر) بھارت راشٹرا سمیتی 17 فروری کو اپنے

آئندہ جلسہ عام کے لیے گریٹر حیدرآباد میں ہر اسمبلی حلقہ سے 10000 لوگوں کو شرکت کے لیے تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے ۔چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نئے سکریٹریٹ کامپلکس کا افتتاح کرنے کے بعد پریڈ گراؤنڈ میں طے شدہ اجلاس سے خطاب کریں گے ۔ بی آر ایس کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ نے جمعرات کو یہاں حیدرآباد، رنگا ریڈی اور میڑچل- ملکاجگیری اضلاع کے عوامی نمائندوں کے ساتھ ایک تیاری میٹنگ کی تاکہ پارٹی قائدین اور کیڈر کو بڑے پروگرام کے لئے تیار کیا جاسکے ۔ یہ یاد دلاتے ہوئے کہ نئے سکریٹریٹ کمپلیکس کا نام دستور ہند کے معمار ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے نام پر رکھا گیا ہے، کے ٹی آر نے بی آر ایس قائدین کو تجویز پیش کی کہ وہ افتتاح کے دن ہر حلقہ میں خصوصی پروگرام منعقد کریں ۔کے ٹی آر نے کہا کہ گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن حدود میں ہر اسمبلی حلقہ سے کم از کم 10000 افراد کو پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے جلسہ عام کے لیے تیار کیا جانا چاہیے ۔انہوں نے پارٹی قائدین کو مزید ہدایت دی کہ وہ 13 فروری کو جی ایچ ایم سی حدود میں تمام اسمبلی حلقوں میں جلسہ کے لئے عوام کو متحرک کرنے کے لئے ایک وسیع کیڈر میٹنگ منعقد کریں ۔دوسرے اضلاع کے ایم ایل اے اور ایم ایل سی کو ہر حلقہ کے انچارج مقرر کیا جائے گا اور وہ 13 سے 17 فروری تک اپنے اپنے علاقوں میں رہیں گے ۔

دلت بندھو اسکیم کے طرز پر اقلیتی بندھو اسکیم متعارف کروائی جائے، اسمبلی میں اکبر الدین اویسی کا مطالبہ

حیدرآباد: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے فلور لیڈر اکبر

الدین اویسی نے چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ پر زور دیا ہے کہ وہ دلت بندھو کی طرز پر مسلمانوں اور بی سی کے لیے ایک نئی اسکیم کا اعلان کریں ۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور بی سی برادریوں کو 10 لاکھ روپے نہیں دیے جاسکتے ،لیکن بی سی بندھو اور اقلیتی بندھو اسکیم کو کم از کم 5 لاکھ روپے کی امداد کے ساتھ متعارف کرایا جانا چاہیے ۔اسمبلی میں بحث کے دوران مسلمانوں کی حالت زار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے قوانین کے تحت لاکھوں ایکڑ اراضی کے مالک مسلمانوں کو راتوں رات بے زمین کر دیا گیا ۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں وقف املاک کو تباہ کیا جارہا ہے لیکن کسی کو انہیں محکمہ ریونیو سے بچانا ہے ۔متعدد وقف زمینیں سرکاری طور پر ریونیو ریکارڈ میں سرکاری زمینوں کے طور پر درج ہیں ۔انہوں نے وقف تنازعات کے تصفیہ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے بڑی کمپنیوں یا اداروں کے حوالے کی گئی وقف اراضی کا کم از کم بورڈ کو معاوضہ دیا جانا چاہیے ۔اکبر اویسی نے سی بی-سی آئی ڈی تحقیقات میں تیزی لانے اور وقف اراضی کو لوٹنے والوں کو جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے ہر ضلع میں کلکٹرس کی نگرانی میں وقف پروٹیکشن سیل سے متعلق حکومتی احکامات پر عمل آوری کا مطالبہ کیا۔اکبر اویسی نے وقف بورڈ کی بدعنوانی کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقف بورڈ کے ملازمین کی تنخواہیں سرکاری ملازمین سے زیادہ ہیں ۔

مدارس کے محاسب حضرات کے لئے
حسابات کے آن لائن کلاسیس
زیرنگرانی: مُفتی مُحمد عبد المُهیمن اَظہر قاسمی
نائب صدر صفا بیت المال، ڈائریکٹر ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ
اگلا بیاچ: 13 فبروری تا 13 مارچ 2023 ایام: ہفتہ - پیر - چہارشنبہ اوقات: صبح 9 بجے تا 11 بجے

مدارس کے محاسب حضرات کے لئے کل 13 کلاسیس پر مشتمل کورس تیار کیا گیا ہے، مختلف علاقوں سے مربوط ہونے والوں کی سہولت کے لئے اس کورس کو آن لائن کرنے کے علاوہ ہفتے میں صرف تین دن کی ترتیب پر کلاسیس رکھی گئی ہیں، تاکہ عملی مشق کا موقع مل سکے اور کام کے دوران پیدا ہونے والے سوالات کو تشفی بخش طریقہ سے حل کیا جاسکے،

ضرورت: چونکہ کسی بھی ادارے کے محاسب کے لئے عطیات کی وصولی، روزمرہ کے اخراجات کے سلسلہ میں حکومت اور محکمہء انکم ٹیکس کے اصول وضوابط اور ادارہ کے لئے درکار بنیادی رجسٹریشن سے واقفیت اور اس کے مطابق ریکارڈ مرتب کرنا ضروری ہوتا ہے اور ان اصولوں کو نظر انداز کرنے سے نہ صرف حسابات کا نظام کمزور ہوتا ہے بلکہ سالانہ آڈٹ اور بہت سے رجسٹریشن کا حصول بھی دشوار ہوجاتا ہے،

اسی لئے اس کورس میں: حسابات کے مکمل نظام سے متعلق تربیت اور عملی مشق فراہم کی جائے گی

نشستیں محدود ہیں، اس نمبر پر بذریعہ فون یا واٹس ایپ رابطہ کرکے رجسٹریشن حاصل کرلیں
رجسٹریشن کے بعد کلاس کی لنک روانہ کی جائے گی
موبائل فون کے ذریعے بھی کلاسیس لی جاسکتی ہیں
مکمل فیس ₹1500/-
TECHNO Evident
Solutions for non profit organizations
91606 33333

تلنگانہ اسمبلی میں 11 برادریوں کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کرنے کی قرارداد پاس

حیدرآباد، 10 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ قانون ساز اسمبلی نے جمعہ کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں 11 برادری کو درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کی فہرست میں شامل کرنے کی مرکز سے سفارش کی گئی ہے ۔اسمبلی کی طرف سے ایس ٹی کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے جن برادریوں کی سفارش کی گئی ہے ان میں والمیکی بویا، بیدار، کیراٹک، نشادھی، پیڈا بویا، تلیاری، چندو والو اور کیتھی لمباڈا، بھٹ ماتھراس اور چمر متھراس شامل ہیں ۔قبل ازیں وزیر اعلیٰ کے ۔ چندر شیکھر راو نے ایوان میں تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن آف انکوائری فار شیڈیولڈ ٹرائب (ایس ٹی) نے سال 2016 میں 10 برادریوں کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کرنے کی سفارش کی تھی ۔لہذا یہ ایوان متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کرتا ہے جس میں مرکزی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ ان برادریوں کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کیا جائے ۔"اس کے علاوہ عادل آباد، کمارم بھیم آصف آباد اور منچیریال اضلاع کے رہنے والے ''مال برادری'' کرنے والے لوگ بھی شیڈولڈ ٹرائب کی فہرست میں اپنا نام شامل کرنے کے لیے کئی برسوں سے جدوجہد کر رہے ہیں ۔مسٹر راو نے کہا کہ ان کی سماجی و اقتصادی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان متفقہ طور پر ان کو درج فہرست قبائل کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کرتا ہے ۔

گورنر تلنگانہ سندرراجن اور کشن ریڈی نے ایس ایس ایل وی-ڈی 2 کے کامیاب لانچ کے لیے اسرو کو مبارکباد دی

حیدرآباد، 10 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے گورنر ڈاکٹر تاملیسائی سندرراجن نے جمعہ کو ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کو چھوٹے سیٹلائٹ لانچ وہیکل ایس ایس ایل وی-ڈی 2 کے ذریعہ زمین کے مشاہداتی سیٹلائٹ اور دو دیگر سیٹلائٹس کے کامیاب لانچنگ پر مبارکباد دی ۔ایک ٹویٹ میں گورنر سندرراجن نے کہا کہ" اسرو کو ستیش دھون خلائی مرکز، سری ہری کوٹا سے ای او ایس 07، جینس-1 اور آزادی سیٹ-2 کو لے جانے والے ایس ایس ایل وی-ڈی 2 کے کامیاب لانچ پر مبارکباد ۔" مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے بھی ٹویٹ کرکے اسرو کو مبارکباد دی ۔انہوں نے کہا کہ ایس ایس ایل وی- ڈی 2 اور ای او ایس-07 کے کامیاب لانچ سے اسرو نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ انسان کی ذہانت اور عزم کی کوئی حد نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ نئی بلندیوں کو حاصل کرنے اور خلائی تحقیق کو آگے لے جانے کی جانب ایک بڑا اقدام ہے ۔

مانصاحب ٹینک میں تعمیر ملت کا سمپوزیم

حیدرآباد ۔ 10/فروری (پریس نوٹ) معتمد اسٹڈی سرکل ڈاکٹر یوسف حامدی کے بموجب اسٹڈی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام 11 فروی ہفتہ کو بعد نماز مغرب (30:6 بجے شام) گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں سمپوزیم بعنوان 'نفرت انگیز تقاریر سے ملک میں انتشار کی سازش' منعقد ہوگا جس کی صدارت جناب محمد وہاج الدین صدیقی نائب صدر تعمیر ملت کریں گے جب کہ جناب عمر احمد شفیق معتمد عمومی تعمیر ملت، جناب سید شفیع اللہ قادری ایڈوکیٹ اور ڈاکٹر سید ولی اللہ قادری مخاطب کریں گے ۔سمپوزیم کا آغاز قرأت کلام پاک اور نعت شریف سے ہوگا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر اِی پیپر
ASR-E-HAZIR

ترکیہ اور شام میں زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کی امداد وقت کی اہم ترین ضرورت

حکومت ہند کی راحت رسانی کی بروقت پہل قابل تعریف وخوش آئند اقدام: جمعیۃ علماء آصف آباد

آصف آباد:9فروری (پریس نوٹ) جمعیۃ العلماء ہند شاخ آصف آباد نے سانحۂ عظیم ترکی اورشام میں خوفناک زلزلہ پرایک خاموشی تعزیتی اجلاس منعقد کیا جس میں جمعیۃ علماء آصف آباد کے جملہ اراکین عاملہ وذمہ داران نے حالیہ دنوں میں ترکی اور شام میں خوفناک زلزلہ حادثے پرگہرے غم دکھ اورافسوس کااظہار کرتے ہوئے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔جمعیۃ علماء آصف آباد نے پریس نوٹ کے ذریعے کہا کہ اس عظیم سانحہ پر دنیا بھر کی عوام بالخصوص حکومتوں کی جانب سے انسانی ہمدردی وقت کا اہم تقاضہ ہے جو زلزلہ میں ہزاروں بوڑھے، بچے، مرد وعورتیں لمحوں میں تہ خاک دفن گئے۔اخباری اطلاعات کے مطابق اس شدید زلزلہ میں ابھی تک تقریباً25ہزار اموات ہوئیں اوزلزلے کے بعد سے 435 مزید جھٹکے محسوس کیے گئے جس سے ملک بھر میں خوف کا ماحول ہے۔متعد عمارتیں زمین بوس ہونے کے علاوہ ہزاروں افراد کے ملبہ کے نیچے دبے ہونے کا بھی خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے جس کے باعث ترکی اورشام کے حالات مجموعی طور پرتہس نہس ہوچکے ہیں پورے ملک میں خوف کا ماحول پایا جارہا ہے۔ایسے وقت میں راحت کاری اورامدادی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اشد ضرورت ہے۔جمعیۃ علماء ہند شاخ آصف آباد نے وزیر اعظم ہند کی جانب سے بھی ترکی میں زلزلہ اورنقصانات پر گہرے رنج وغم کااظہار کرنے اور حکومت ہند کی جانب سے راحت کاری وامدادی کاموں کیلئے ترکی میں تلاشی امدادی ٹیموں اور امدادی سامان روانہ کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔جمعیۃ علماء آصف آباد نے زخمیوں کی عاجلانہ صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کااظہار کیا اور ایسے وقت میں عوام الناس سے یہ درخواست اپیل کی کہ ترکی اور شام کے حالات کی درستگی کے لیے سارے عالم کے لیے خاص کر ترکی اور شام کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں اور توبہ واستغفار کااہتمام کریں،قنوت ناظلہ کااہتمام کریں،عامتہ المسلمین، مساجد آئمہ حضرات، مدارس ذمہ داران سے بھی جمعہ میں دعاؤں کا اہتمام کرنے کی اپیل کی گئی ہے اور ممکن ہوسکے تو متاثرین کی مالی جانی راحت کاری وامدادی کاموں میں انسانی جذبہ وانسانی حقوق ادا کریں۔

کم عمری میں کی جانے والی شادیوں کے خلاف سخت اقدام کیا جائے گا، بیدر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ

بیدر: بیدر ضلع لیگل سروس اتھارٹی، ضلع انتظامیہ، ضلع پنچایت، محکمہ پولیس، خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمہ چائلڈ ہیلپ لائن کے اشتراک سے بچوں کی شادی کی ممانعت (کرناٹک ترمیم) ایکٹ 2006 کے تحت شہر کے ضلع پنچایت آفس ہال میں ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ افسران کے تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے افسر معزز ممبر سکریٹری سدرامپا کلیان راؤ نے کہا کہ کم عمری کی شادیاں ملک کی سب سے بڑی لعنت ہے،بچپن کی شادی کی شرح جو آزادی سے قبل 50 فیصد تھی،آج ملک ترقی کی جانب گامزن ہے،آج ملک میں کم عمری کی شادی کی شرح 23 فیصد ہے۔انہوں نے کہا کہ بیدر ضلع میں 2020 میں بچوں کی شادی کا صرف ایک کیس ریکارڈ کیا گیا تھا،جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچوں کی شادی کے کیسز منظر عام پر نہیں آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکام اس سلسلے میں مزید متحرک رہیں اور لیگل سروسز اتھارٹی کی جانب سے ہر قسم کا تعاون فراہم کیا جائے گا۔بیدر ضلع پنچایت کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر شلپا ایم نے کہا کہ بچوں کی شادی بچوں پر جسمانی اور ذہنی اثرات مرتب کرتی ہے،والدین اور سرپرستوں کو چاہئے کہ بچوں کی تعلیم پر زیادہ توجہ دیں،بچے اگر تعلیم یافتہ وہنر مند ہو تو وہ اپنا مستقبل خود سنبھال سکتے ہیں،اس لیے والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کو دیکھتے ہوئے چائلڈ میرج کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر بچپن کی شادیوں کے معاملات پائے جاتے ہیں تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔بیدر چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کی صدر رضیہ نے کہا کہ والدین کو بچوں کے جذبات کو سمجھنا چاہئے اور بچوں کی شادی کو روکنے کی ذمہ داری صرف عہدیداروں تک محدود نہیں ہونی چاہئے،والدین سرپرست اور عوام کو بھی اس میں تعاون کرنا چاہئے،تب ہی ہم سماج میں بچوں کی بہتر صحت اور بہتر مستقبل کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔اس موقع پر ایڈیشنل سپر نٹنڈنٹ آف پولیس مہیش میگھناور، ضلع صحت اور خاندانی بہبود افسر رتی کانت سوامی، بیدر کے خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر پربھاکر، بیدر کے ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر شارادا اور محکمہ کے دیگر افسران اور عملہ موجود تھا۔

خواجہ بہاؤالدین ٹمریز آر ایل سی آفیسر محبوب نگر کا اقلیتی اقامتی اسکول نارائن پیٹ کا اچانک دورہ

نارائن پیٹ:10رفروری (اسٹاف رپورٹر) جناب خواجہ بہاؤالدین ٹمریز آر ایل سی آفیسر محبوب نگر نے آج نارائن پیٹ اچانک دورہ کیا۔ نارائن پیٹ کے اقلیتی اقامتی اسکول بوائز اور کالج کا انہوں نے دورہ کرتے ہوئے تفصیلات حاصل کی۔ کالج میں علحدہ علحدہ

طور پر کلاسیس کا معائنہ کیا اور طلباء سے تعلیم کے متعلق معلومات حاصل کی۔اور مقامی پرنسپل جگدیش ریڈی و لکچررس کے ہمراہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے تفصیلات حاصل کی۔ بعد ازاں خواجہ بہاؤالدین نے اقلیتی اقامتی اسکول کا بھی معائنہ کیا۔اور طلباء سے بات چیت کی۔اسکول پرنسپل جناب خواجہ محبوب خان کے ہمراہ اسکول کے دفتر میں اساتذہ کا اجلاس منعقد کرتے ہوئے کہا کہ ٹمریز سکریٹری شفیع اللہ کی نگرانی میں تلنگانہ اقلیتی اقامتی اسکول و کالجس چلائے جارہے ہیں۔جس میں طلباء کو مفت قیام وطعام کے ساتھ معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹمریز اسکول وکالج میں داخلوں کے لے آخری تاریخ 15 فروری ہے انہوں نے اولیاء طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے ٹمریز کالج واسکول میں داخلہ دلوائیں۔بعد ازاں انہوں نے اسکول وکالج کے کلاس روم کا معائنہ کیا۔ اور طلباء کو ضروری ہدایات بھی دی۔اس موقع پر اسکول وکالج وارڈن واساتذہ ودیگر موجود تھے۔

نارائن پیٹ میں اقلیتی اقامتی اسکول وکالج میں داخلوں سے متعلق شعور بیداری مہم

نارائن پیٹ:10رفروری (اسٹاف رپورٹر) نارائن پیٹ ٹاؤن میں آج جمعہ کے پیش نظر ٹاؤن کے مختلف مساجد جامع مسجد مسجد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لعل مسجد حاجی خان پیٹ مسجد فردوس مسجد کے پاس اقلیتی اقامتی اسکول بوائز وکالج میں داخلوں کے سلسلہ میں شعور بیداری مہم چلائی گئی۔ جس کی نگرانی کالج پرنسپل جگدیش ریڈی اسکول پرنسپل

خواجہ محبوب خان نے کی۔اسکول وکالج کے اساتذہ جمعہ کے بعد مسلمانوں سے ملاقات کرتے اپنے بچوں کو اقلیتی اقامتی اسکول وکالج میں داخلہ دلوانے کے بروچر تقسیم کئے اور اسکول وکالج میں داخلہ دلوانے کی عوام سے اپیل کی۔واضح رہے کہ نارائن پیٹ ضلع مستقر پر ٹمریز سوسائٹی کے تحت 2 اسکول اور ایک کالج ہیں۔جس میں نارائن پیٹ ٹاؤن میں اقلیتی اقامتی اسکول بوائز اقلیتی اقامتی کالج بوائز ہے جبکہ مکتھل مستقر میں اقلیتی اقامتی اسکول گلز موجود ہے۔جہاں پر داخلہ جاری ہیں۔ داخلوں کی آخری تاریخ 15 فروری مقرر کی گئی ہے۔اولیاء طلباء سے استفادہ کی خواہش کی گی ہے۔ مزید تفصیلات کے لے مقامی اسکول وکالج کے پرنسپل سے ربط پیدا کرسکتے ہیں۔

کرناٹک اسمبلی انتخاب سے قبل بی جے پی میں وزیر اعلیٰ عہدہ کے لیے جنگ شروع، یدی یورپا کے بیان سے ہلچل

بنگلور:10رفروری (عصر حاضر) کرناٹک میں اسمبلی انتخاب سے قبل بی جے پی مین وزیر اعلیٰ عہدہ کے امیدوار کو لے کر کھلی جنگ شروع ہوگئی ہے۔سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا نے محاذ کھول دیا ہے اور کہا ہے کہ آخری فیصلہ پارٹی اعلیٰ کمان کے ذریعہ لیا جائے گا۔یدی یورپا کے تازہ بیان کو وزیر اعلیٰ بومئی کے لیے ایک نیا چیلنج تصور کیا جارہا ہے۔آج صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یدی یورپا نے کہا کہ پارٹی، وزیر اعظم نریندر مودی اور اعلیٰ کمان اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ پارٹی کا وزیر اعلیٰ امیدوار کون ہوگا۔اگر اعلیٰ کمان کسی لیڈر کو وزیر اعلیٰ بنانے کا فیصلہ کرتا ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ بی جے پی آئندہ اسمبلی انتخاب میں 140 سیٹیں جیتنے جارہی ہے اور ہم حکومت بنائیں گے۔اس دوران سابق وزیر اعلیٰ اور جے ڈی ایس لیڈر ایچ ڈی کمارسوامی کے ذریعہ بی جے پی کو برہمنوں کی پارٹی بتانے والے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے یدی یورپا نے کہا کہ پہلے بی جے پی کو لنگایتوں کی پارٹی کہا جاتا تھا۔اب اسے برہمنوں کی پارٹی کہا جارہا

ہے۔90 فیصد لنگایت اب بھی بی جے پی کے ساتھ ہیں اور ہم ان کے ساتھ ہیں۔واضح رہے کہ اس سے قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ریاست میں کئی عوامی ریلیوں میں صاف لفظوں میں اعلان کیا تھا کہ آئندہ انتخاب وزیر اعلیٰ بسوراج بومئی کی قیادت میں لڑے جائیں گے۔بی جے پی کے کرناٹک ریاستی انچارج ارون سنگھ نے بھی کئی مواقع پر یہ بیان دہرایا ہے۔حالانکہ پارٹی کے لیڈر اس بات پر قائم ہیں کہ انتخاب اجتماعی قیادت میں لڑے جائیں گے۔پارٹی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے نام پر ووٹ مانگے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء ضلع سرسلہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے جلسہ اصلاح معاشرہ کو کامیاب بنانے کی اپیل

کاماریڈی: (پریس ریلیز) محمد فیروز الدین پریس سکریٹری کی اطلاع کے مطابق قاری مجاھد صدیقی جنرل سکریٹری جمعیت علماء گنبھی راؤ پیٹ نے کاماریڈی دفتر جمعیت پہنچ کر پروگرام کی دعوت دی اور تفصیلات سے واقف کرواتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ضلع سرسلہ وانتظامی کمیٹی جامع مسجد کتاپلی کے زیر اہتمام حضرت حافظ فہیم الدین منیری صاحب دامت برکاتہم (نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ تلنگانہ وآندھرا) 15 فروری 2023ء بروز بدھ صبح 10 تا ظہر بمقام جامع مسجد کتاپلی منڈل گمبھیراؤ پیٹ انشاء اللہ عظیم الشان پیمانے پر منعقد ہوگا، جس میں صوبہ کے مایہ ناز علماء کرام بالخصوص محترم مولانا مفتی محمود زبیر صاحب دامت برکاتہم (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ تلنگانہ وآندھرا) ومحترم مولانا فصیح الدین ندوی صاحب دامت برکاتہم (ناظم اصلاح معاشرہ کمیٹی تلنگانہ وآندھرا وصدر سٹی جمعیۃ علماء گریٹر حیدرآباد) حضرت مولانا مفتی خواجہ شریف صاحب مظاہری (صدر جمعیۃ علماء ضلع میدک) حضرت مولانا مفتی عمران خان صاحب قاسمی دامت برکاتہم (صدر سٹی جمعیۃ علماء کاماریڈی ورکن اصلاح معاشرہ کمیٹی تلنگانہ وآندھرا) ودیگر علماء کرام کے بصیرت افروز خطابات ہوں گے نیز بحیثیت مدعوئین خصوصی جناب الحاج سید عظمت علی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع کاماریڈی) شرکت فرمائیں گے۔صدر اراکین جمعیۃ علماء ہند ضلع سرسلہ ومسلمانان کتاپلی وگھمبیراؤ پیٹ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی پرخلوص گزارش کی ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کریں: 8247710505 9966616960

دھان کی زراعت میں تلنگانہ کو ملک بھر میں دوسرا مقام حاصل

حیدرآباد: تلنگانہ کے وزیر زراعت نرنجن ریڈی نے کہا ہے کہ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد 21 ہزار کروڑ روپے مالیت کی 71.6 کروڑ

میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی۔انہوں نے دعوی کیا کہ دھان کی پیداوار کے لحاظ سے تلنگانہ ملک میں پنجاب کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ریاستی حکومت کسانوں کی بہبود کو مدنظر رکھتی ہے اور پیشگی اناج کی خریداری کرتے ہوئے کسانوں کو رقم ادا کرتی ہے۔انہوں نے تلنگانہ قانون ساز کونسل میں مختلف ارکان کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے کورونا جیسے نازک وقت میں سات ہزار اناج خریداری مراکز کے ذریعہ کسانوں سے اناج اکٹھا کیا۔پچھلے سال ریاستی حکومت کی جانب سے متبادل فصلوں کی کاشت کی درخواست کے بعد کسانوں نے مرکز کی طرف سے صرف کچے چاول خریدنے کی شرط کے پیش نظر دھان کی کاشت کم کردی تھی۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ناکارہ پالیسیوں کی وجہ سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی لئے کسانوں کو متبادل فصلوں کی طرف ترغیب دی جارہی ہے۔ریاست میں کسانوں نقلی بیجوں کا شکار ہونے سے روکنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ٹاسک فورس کی چوکسی کے ساتھ چھاپے مارے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم کسانوں کو وقت پر بیج اور کھاد فراہم کررہے ہیں۔بیجوں اور کھادوں کے معیار کی جانچ کے لیے ریاست میں سات لیبارٹریز دستیاب کروائی گئی ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اردو زبان کو فروغ دینے کثرت سے اردو کا استعمال اور نئی نسل کو اردو کو سکھانا بہت ضروری

علی گڑھ میں اردو اساتذہ کی کانفرنس کا انعقاد بیس ہزار اردو اساتذہ کی تقرری سمیت دس نکاتی میمورنڈم یوگی حکومت کو بھیجا

علیگڑھ: علیگڑھ نمائش میں منعقدہ یک روزہ اردو اساتذہ کی کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے چندر پال، ریٹائرڈ آئی اے ایس نے شرکت کی جب کہ مہمان اعزازی کی حیثیت سے محمد قمر عالم (چیئرمین، کنٹرول بورڈ برائے خواتین و اطفال، اتر پردیش) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر کنور نسیم شاہد نے کہا کہ ہم سب کو اردو زبان کے لئے محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو دیگر مضامین کے ساتھ اردو زبان بھی پڑھانی چاہیے۔ ہم نے دس نکاتی ایک میمورنڈم ریاست اتر پردیش کے وزیر اعلی کے نام مہمان خصوصی چندر پال، ریٹائرڈ آئی اے ایس کو دیا ہے تاکہ وہ حکومت تک ہمارے مطالبات کو پہنچا سکیں۔ میمورنڈم میں مطالبات 1۔ 1970 سے اب تک اردو اساتذہ کی خالی نشستوں کو پُر کیا جائے، بیس ہزار اردو اساتذہ کی تقرری کی جائے تاکہ اساتذہ کو روزگار مل سکے۔ 2۔ اردو کی کتابوں کو اردو طلباء تک پہنچائی جائے اور اردو کی کتابوں کو اردو اکیڈمی شائع کریں۔ 3۔ حکومت کی جانب سے عید الفطر اور عید الضحیٰ کی تعطیلات میں کٹوتی کو بحال کیا جائے۔ کم سے کم دو دو دن کی تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ 4۔ حکومت کی جانب سے سرکاری دفاتر میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے دو گھنٹے کی اجازت دی جائے۔ میئر محمد فرقان، پروفیسر ضیاء الرحمان، سلمان شاہد آصف علی جاوید خان نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا اردو زبان کو فروغ دینے کے لئے اردو زبان کا استعمال اور گھروں میں نئی نسل کو اردو کو سکھانا بہت ضروری ہے۔ اردو زبان اور اردو اساتذہ کی تقرری سے متعلق میمورنڈم وزیر اعلیٰ کو بھیجا جائے گا کہ حکومت اردو اساتذہ سے متعلق مسائل حل کرے۔ محمد قمر عالم (چیئرمین، کنٹرول بورڈ برائے خواتین و اطفال، اتر پردیش) نے اردو زبان سے متعلق بتایا اگر اردو زبان کو قائم رکھنا ہے تو اردو زبان کو ہمیں اپنے گھروں میں لے جانا پڑے گا کیونکہ جو زبان مادری زبان بن جاتی ہے، گھروں میں بولی جاتی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ پروگرام میں اردو کے طلباء و طالبات، سماجی کارکنان اور مثالی اساتذہ میں شامل کمار ماجد علی، بابو سنگھ تومر، شائستہ پروین، صدف نصرت جہاں، گلزار احمد، ہاشم انصاری، صابر خان، شان عالم، شارق مسرور، شبلی، طاہرہ پروین، اسماء مرتضیٰ، افشا بیگم سمیت دیگر کو اعزاز سے نوازا گیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے معطل اسسٹنٹ پروفیسر کے خلاف ایف آئی آر

نئی دہلی: دہلی کی پولیس نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے

اسسٹنٹ پروفیسر کے خلاف ایک طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ دہلی پولیس افسر نے کہا کہ گزشتہ بدھ کے روز ہم نے اسسٹنٹ پروفیسر ویرامانی کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 509 (لفظ، اشارہ یا فعل جس کا مقصد خاتون کی توہین کرنا ہے) کے تحت مقدمہ درج کیا اور معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ رجسٹرار ناظم حسین جعفری کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی نے پروفیسر سے کہا ہے کہ وہ اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر انکوائری مکمل ہونے تک کیمپس سے باہر نہ جائیں۔ یونیورسٹی کے نوٹیفکیشن کے مطابق، اندرونی شکایات کمیٹی ایس ویرامانی کے مبینہ "بدتمیزی" کی تحقیقات کر رہی تھی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر نے کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کا ارتکاب کیا ہے جو کہ ایک سنگین بدتمیزی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ انہیں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ جس کے بعد دہلی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اب ایف آئی آر بھی درج کر لی ہے۔ واضح رہے کہ منگل کے روز ہی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں ایک اسسٹنٹ پروفیسر کو معطل کر دیا تھا لیکن اس کی خبر ایک دن بعد جب رجسٹرار نے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس کے بعد ہی سرخیوں میں تھی۔ اس کے بعد سے ہی جامعہ کے رجسٹرار ناظم حسین جعفری کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی نے پروفیسر کو تحقیقات مکمل ہونے تک اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کیمپس سے باہر نہ جانے کی ہدایت دی تھی۔

اتراکھنڈ میں بھرتی گھوٹالہ سے نوجوانوں میں شدید ناراضگی، پولیس لاٹھی چارج کے خلاف آج ریاست گیر بند

اتراکھنڈ میں بھرتی گھوٹالہ کو لے کر نوجوانوں میں شدید ناراضگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے دہرادون میں بھرتی گھوٹالہ کو لے کر ماحول کافی گرم ہے۔ بے روزگار نوجوانوں نے اپنے مطالبات کو لے کر بدھ کے روز گاندھی پارک کے باہر ستیاگرہ شروع کیا تھا لیکن دیر رات پولیس نے انہیں وہاں سے اٹھا دیا۔ اس کے بعد ناراض نوجوانوں نے جمعرات کی صبح گاندھی پارک میں بڑی تعداد میں جمع ہو کر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان تصادم کے حالات پیدا ہو گئے۔ مظاہرہ کر رہے بے روزگار نوجوانوں پر پولیس نے لاٹھی چارج کر دیا اور نوجوانوں کو دوڑا دوڑا کر پیٹا۔ اب اس سے ناراض نوجوانوں نے جمعہ کے روز ریاست گیر بند کا اعلان کر دیا ہے۔ نوجوانوں میں ناراضگی کے درمیان ریاست کی بی جے پی حکومت بیک فٹ پر آ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے چیف سکریٹری کو نظامِ قانون کی حالت اور لاٹھی چارج سے متعلق تفصیلی مجسٹریل جانچ کی ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے ریاستی پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھرتی امتحان کے متنازعہ ہونے کے بعد سخت قدم اٹھایا ہے۔ حکومت نے ریاستی پبلک سروس کمیشن، ہریدوار کے اگزامنیشن کنٹرولر سندر لال سیموال کو عہدہ سے ہٹاتے ہوئے 'باؤنڈ ویٹ' میں رکھا ہے۔ حکومت نے نگر مجسٹریٹ، ہریدوار اودھیش کمار سنگھ کو اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے اگزامنیشن کنٹرولر کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ایڈیشنل سکریٹری کرمیندر سنگھ کے ذریعہ اس سلسلے میں حکم جاری کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کا کیا ہے مطالبہ؟ فوراً سختی کے ساتھ نقل سے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ بھرتی امتحانات میں ہوئے گھوٹالوں کی سی بی آئی جانچ ہو۔ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے اگزامنیشن کنٹرولر کو ہٹایا جائے۔ نقل کر کے ملازمت پانے والوں کی فہرست منظر عام پر لائی جائے۔ بھرتی گھوٹالوں کی جانچ مکمل ہونے اور نقل سے متعلق قانون نافذ ہونے کے بعد ہی بھرتی امتحانات کرائے جائیں۔

دہلی میں 54 لاکھ سے زیادہ پرانی گاڑیوں کا رجسٹریشن منسوخ

نئی دہلی: دہلی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے 31 جنوری تک 54,42,267 گاڑیوں کا رجسٹریشن ختم کر دیا ہے، جن میں 10 سال پرانی ڈیزل گاڑیاں اور 15 سال پرانی پٹرول/سی این جی گاڑیاں شامل ہیں۔ یہ اطلاع جمعرات کو پارلیمنٹ میں دی گئی۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر مملکت وی کے سنگھ نے ایک تحریری جواب میں لوک سبھا کو بتایا کہ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے 26 نومبر 2014 کے اپنے حکم کے ذریعے دہلی میں 15 سال سے زیادہ پرانی تمام گاڑیوں کو چلانے پر پابندی لگا دی ہے اور 7 اپریل 2015 کے اپنے حکم کے ذریعے یہ ہدایت دی ہے کہ 10 سال سے زیادہ پرانی تمام ڈیزل گاڑیوں کو دہلی-این سی آر کی سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جواب کے مطابق، سپریم کورٹ نے 29 اکتوبر 2018 کے اپنے حکم کے ذریعے ہدایت کی کہ 10 سال سے پرانی تمام ڈیزل گاڑیاں اور 15 سال سے زیادہ پرانی پٹرول گاڑیاں نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم کے مطابق نہیں چلیں گی۔ این سی ٹی دہلی کی حکومت کا انفورسمنٹ ونگ باقاعدگی سے 10 سال سے پرانی ڈیزل گاڑیوں اور 15 سال سے زیادہ پرانی پٹرول گاڑیوں کی جانچ کرتا ہے۔ یکم جنوری 2014 سے 31 جنوری 2023 تک انفورسمنٹ برانچ نے 10 سال پرانی 446 گاڑیاں اور 15 سال پرانی 12959 گاڑیاں (پٹرول/ ڈیزل) ضبط کی تھیں۔ ضبط شدہ گاڑیوں کو آگے اسکریپرز کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ دہلی حکومت نے 24 اگست 2018 کو دہلی میں موٹر گاڑیوں کی اسکریپنگ کے لیے رہنما خطوط بھی جاری کیے تھیں۔ اس نے موٹر وہیکلز (وہیکل سکریپنگ سہولت کی رجسٹریشن اور فنکشننگ) رولز، 2021 (آر وی ایس ایف) کو اپنایا ہے، جس میں وزارت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مطلع اور ترمیم کی جاتی ہے۔

کسانوں کی مودی حکومت کے خلاف 20 مارچ کو پارلیمنٹ کے باہر مہا پنچایت

نئی دہلی: مودی حکومت کی مشکلات ایک بار پھر بڑھنے والی ہیں کیونکہ کسانوں نے ایک بار پھر بڑی تحریک کا اعلان کر دیا ہے۔ کسانوں کی تنظیم سنیوکت کسان مورچہ نے جمعرات کو ایک اجلاس کا انعقاد کیا، جس میں کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سنیوکت کسان مورچہ نے کہا کہ کسانوں کے زیر التواء مطالبات کے لیے کسان پھر سے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ اس کے تحت 20 مارچ کو ملک بھر سے کسان دہلی کی طرف مارچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل کسان تحریک کے دوران حکومت کی طرف سے دئے گئے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ ایسے میں 20 تاریخ کو دہلی کوچ کرنے کے بعد وہاں ایک مہا پنچایت ہوگی، جس میں ایک بڑی تحریک کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ایس کے ایم نے سوامی ناتھن کمیشن کی رپورٹ پر عمل درآمد، قرض معافی، لکھیم پور معاملے میں مرکزی وزیر کو ہٹانے، کسان تحریک کے دوران کسانوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے سمیت ایم ایس پی کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہر ریاست کی اہم فصلوں پر ایم ایس پی لاگو کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ زرعی قوانین کے خلاف احتجاج کی قیادت کر رہی کسان تنظیم مسلسل کم از کم امدادی قیمت پر قانونی ضمانت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس سے قبل سنیوکت کسان مورچہ نے عام بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے اسے کسان مخالف قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عام بجٹ سے کسانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

مدھیہ پردیش کے چار بڑے شہروں میں تندور و بھٹی جلانے پر پابندی

اندور: مدھیہ پردیش حکومت نے ریاست کے چار بڑے شہروں میں تندور و بھٹی پر پابندی لگا دی ہے، جس کے سبب کھانے کے شوقین لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ حکومت نے تندور جلانے پر پابندی کی وجہ فضائی آلودگی بتائی ہے۔ سرکار کی طرف سے پابندی کے فرمان کے بعد ریاست میں تندور جلانے کو لے کر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ فضائی آلودگی کے معاملے میں صرف تندور کو ہی کیوں ہدف بنایا گیا؟ کانگریس بھی اس سوال کے ساتھ حکومت کے فیصلے کا مذاق اڑا رہی ہے۔ ساتھ ہی تندور و بھٹی پر پابندی کی وجہ سے ریسٹورنٹ میں تندور کی عدم دستیابی کی وجہ سے تندوری روٹی کا ذائقہ بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ مدھیہ پردیش میں ہوا کے معیار کے انڈیکس کو بہتر بنانے کے لیے فرٹیلائزر اینڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے اندور، بھوپال، گوالیار، جبل پور جیسے بڑے شہروں میں تندوروں اور بھٹیوں کے جلانے پر پابندی لگانے کا اعلان کیا ہے۔ ہوٹل اور ریسٹورنٹ چلانے والے اس فیصلے کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اندور میونسپل کارپوریشن نے اب شہر میں اس حکم کو سختی سے نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری طرف اس فیصلے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کانگریس نے ریاستی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تندور اور بھٹی سے پہلے شہروں میں آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں اور صنعتوں پر توجہ دیں۔ دراصل ریاستی حکومت کے اس فیصلے کے پیچھے یہ منطق ہے کہ تندور میں کوئلہ اور لکڑی کا دھواں آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ اس بارے میں کارپوریشن کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ تندور کی روٹیوں میں کاربن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لیے تندور کے بجائے اب الیکٹرک یا ایل پی جی چولہا لگانا چاہیے۔ دوسری طرف کانگریس کے ریاستی سکریٹری نیلابھ شکلا کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت اور آلودگی کنٹرول بورڈ کس طرح کے مضحکہ خیز حکم ناموں کے ذریعے آلودگی کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نیلابھ شکلا کے مطابق اس طرح کے مضحکہ خیز فیصلے سے لوگ صدیوں سے تندور پر کھانا پکانے کے روایتی طریقے سے محروم ہو جائیں گے جبکہ شہر میں سب سے زیادہ آلودگی گاڑیوں اور کارخانوں کے دھوئیں سے پھیل رہی ہے۔ کانگریس نے اس فیصلے پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت کو اپنا حکم واپس لینا چاہئے اور دھوئیں کے مناسب اخراج کی شرط کے ساتھ ہوٹلوں و ڈھابوں میں تندور کی اجازت دینا چاہئے۔ کھانے کے شوقین لوگوں کے لئے لذیذ کڑوک مکھن تندوری روٹیاں، لہسن مکھن نان، چور چور نان اور لچھا پراٹھا کے ساتھ ساتھ تندوری روٹی بھی ایک عمدہ اور ذائقہ دار غذا ہے۔ تندوری روٹی پر پابندی کی وجہ سے ڈھابہ ہوٹل مالکان کے کاروبار پر زبردست اثر پڑنا یقینی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈھابہ اور ہوٹل چلانے والے اس حکم کی شدید مخالفت کر رہے ہیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

معجزاتی طور پر ملبے سے برآمد نومولود بچی کو بچانے والے نے ہی گود لے لیا
اپنی ماں کے نام ''عفرا'' سے اس لڑکی کو موسوم کرنے کا اعلان

ملبے تلے پیدا ہونے والی اور معجزاتی طور پر زندہ بچ جانے والی شامی بچی کو ملبے سے نکالنے والے شامی شہری نے اسے گود لینے کا

اعلان کر دیا۔ ''العربیہ ڈاٹ نیٹ'' کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے اس بچی کو زندہ نکالنے والے شامی نے بتایا کہ اس نے بچی کا نام عفرا رکھا ہے۔ عفرا میری والدہ کا نام تھا اب یہ بچی اسی نام سے ہمارے درمیان رہے گی۔ معجزاتی طور پر شامی نومولود بچی کو اس کے رشتہ دار نے ملبے کے نیچے سے زندہ نکال لیا تھا۔ بچی کے والدین اور چار بہن بھائی زلزلہ میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔ العربیہ اور الحادث کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں بچی کو نکالنے والے اس کے رشتہ دار نے کہا کہ وہ اسے گود لے گا اور اپنے بچوں کے ساتھ اس کی پرورش کرے گا۔ یہ بچی ابھی ہسپتال میں داخل ہے اور صحت یاب ہو رہی ہے۔ میں نے اسے اپنی والدہ عفرا کا نام دیا ہے تاکہ یہ مرحوم کے خاندان کے لیے یادگار رہے۔ قبل ازیں خاندان کے ایک رشتہ دار خلیل السواد نے بڑے جذبات کے ساتھ کہا تھا کہ وہ ابو ردینہ اور اس کے اہل خانہ کو تلاش کر رہے تھے، انہوں نے پہلے ابو ردینہ کی بہن کو تلاش کیا، پھر ام ردینہ کو تلاش کیا اور اس کے قریب ہی اس کی نومولود بچی مل گئی۔ سوشل میڈیا پر شیر خوار بچی کے ویڈیو کلپس بڑے پیمانے پر پھیل گئے۔

ترکیہ میں زلزلہ کے 90 سے 100 گھنٹے بعد زندہ نکالے گئے افراد

اگرچہ ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے کو کئی گھنٹے گزر چکے ہیں، لیکن ہزاروں تباہ شدہ مکانات کے ملبے تلے پھنسے افراد کے

لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کی امیدیں کم ہوتی جا رہی ہیں پھر بھی امید باقی ہے کیونکہ زندگی کے ساتھ کوئی مایوسی نہیں ہے۔ ترکیہ کی ''ینی شفق'' ویب سائٹ نے اطلاع دی ہے کہ امدادی ٹیمیں کھرمان مرعش میں 100 گھنٹے بعد ملبے کے نیچے سے ایک شخص کو نکالنے میں کامیاب ہوگئی ہیں۔ ٹیمیں زلزلے کے 92 گھنٹے بعد 65 سالہ خدیجہ اوزجلبی اور اس کی بیٹی 33 سالہ مہربان سلطان کو کھرمان مرعش میں ملبے کے نیچے سے بچانے میں بھی کامیاب رہیں۔ ہتائے صوبہ میں سرچ ٹیموں نے زلزلے کے 90 گھنٹے بعد تولغا دوغان اور اس کی 5 سالہ بیٹی کو ملبے سے نکالنے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اسی ریاست میں ٹیمیں 90 گھنٹے گزرنے کے بعد 10 سالہ بچی ہلال صاغلام کو ملبے تلے سے نکالنے میں کامیاب ہوئیں۔ ٹیموں نے ملبے سے ایک خاتون اور اس کے 10 دن کے بچے کو بھی زندہ نکال لیا۔ ٹیموں نے 92 گھنٹے بعد 12 سالہ یاوز ترکمان کو ملبے کے نیچے سے نکالنے میں بھی کامیابی حاصل کی۔ ریاست ادی یامان میں ٹیموں نے 86 گھنٹے بعد بزرگ رمزیہ بولاط (73 سال) کو ملبے کے نیچے سے نکال لیا۔ صوبہ عثمانیہ میں ٹیموں نے 26 سالہ مرات بال اوغلو کو 91 گھنٹے بعد ملبے سے زندہ نکال لیا۔ ایمبولینس ٹیموں نے زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا۔

پابندیوں سے بچنے کی ایرانی کوششوں کو روکنے کے لیے نئے اقدامات کئے گئے: امریکہ

امریکی وزیر خارجہ انتھونی بلنکن نے کہا کہ جمعرات کو محکمہ خزانہ کی جانب سے ایران پر عائد پابندیوں کا مقصد پیٹرو کیمیکلز اور پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے متعلق امریکی پابندیوں کو ''تباہ'' کرنے کی تہران کی کوششوں کو روکنا ہے۔ بلنکن نے ٹوئٹر پر ایک ٹویٹ میں مزید کہا کہ واشنگٹن ایسے اقدامات کرتا رہے گا۔ بلنکن کے بیانات امریکی ٹریژری کی جانب سے ان کمپنیوں پر پابندیوں کے اعلان کے چند گھنٹے بعد سامنے آئے ہیں جن پر ایشیا میں ایرانی پیٹرو کیمیکلز اور تیل کی خریداروں کو پیداوار، فروخت اور ترسیل میں حساس کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ امریکہ کا یہ اقدام تہران پر دباؤ بڑھانے کی واشنگٹن کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے چھ ایرانی پیٹرو کیمیکل بنانے والی کمپنیوں یا ان کے ذیلی اداروں اور ملائیشیا اور سنگاپور میں تین کمپنیوں پر ایرانی پیٹرو کیمیکل اور تیل کی پیداوار، فروخت اور ترسیل کے لیے نئی پابندیاں عائد کی ہیں جن کا تخمینہ کروڑوں ڈالر ہے۔ ایرانی تیل کی سمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا تازہ ترین امریکی اقدام 2015 کے ایران جوہری معاہدے کو بحال کرنے کی کوششوں کے دوران سامنے آیا ہے۔ اس دوران ایران اور مغرب کے درمیان تعلقات مزید کشیدہ ہو گئے ہیں کیونکہ ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں۔ امریکی انڈر سیکرٹری برائے خزانہ برائن نیلسن نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ایران امریکی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مشرقی ایشیا میں اپنی پیٹرو کیمیکل اور تیل کی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے تیزی سے خریداروں کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ نیلسن نے مزید کہا کہ امریکہ کی توجہ تہران کے غیر قانونی آمدنی کے ذرائع کو نشانہ بنانے پر مرکوز ہے اور وہ ان لوگوں کے خلاف پابندیاں لگاتا رہے گا جو جان بوجھ کر اس تجارت کو سہولت فراہم کرتے ہیں۔ جمعرات کے اس اقدام نے ان کمپنیوں کو نشانہ بنایا جن پر ٹریژری نے الزام لگایا کہ وہ ٹریلینس پیٹرو کیمیکل کمپنی لمیٹڈ کی جانب سے پیٹرو کیمیکل اور تیل کی مصنوعات کی فروخت اور ترسیل میں سہولت فراہم کرنے میں ملوث ہیں۔ یہ کمپنی 2020 میں واشنگٹن کی پابندیوں کا شکار ہوئی تھی۔

گھر کے قریب ویران جگہ درخت لگانے پر برطانوی شہری کو بھاری جرمانہ

عام طور درخت اگانے کے لئے شہریوں کو ترغیب دی جاتی

ہے اور عالمی سطح پر ممالک شجرکاری کے لیے سرکاری سطح پر مہمات بھی چلاتے ہیں، مگر برطانیہ میں اس کے برعکس ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ اس حیران کن واقعے کی تفصیلات کے مطابق حکام نے ایک شہری کو اپنے گھر کے قریب ویران جگہ پر درخت لگانے پر جرمانے کا نوٹس بھیجا ہے۔ جرمانے کی مالیت 50 ہزار پاؤنڈ یا 60 ہزار امریکی ڈالر ہو سکتی ہے۔ لندن کے قریب رہائش پذیر 43 سالہ سائمن مارٹن کا کہنا ہے کہ انہوں نے ماحول کو خوبصورت اور پرفضا بنانے کے لیے اپنے گھر سے چند میٹر دور واقع ایک ویران جگہ پر کچھ درخت لگائے۔ برطانیہ کے مقامی میڈیا کی طرف سے گردش کرنے والی اور 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کے ذریعے جمع کی گئی تفصیلات میں سائمن مارٹن نامی شخص کو اس لیے جرمانے کا سامنا ہے کیونکہ انہوں نے ایک ویران کھیل کے میدان کو زرعی فارم میں تبدیل کر دیا۔ ویلز کاؤنٹی میں واقع اس گراؤنڈ کو مقامی لوگ کھیل کی سرگرمیوں میں استعمال کرتے رہے ہیں مگر یہ ایک عرصے سے ویران ہے۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ گراؤنڈ پندرہ سال سے بند ہے اور اس میں گھاس اُگ چکی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے اس میں درخت لگائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سوچا کہ اب لوگ اس گراؤنڈ کو کھیل کے استعمال نہیں کرتے تو میں نے اسے عوامی پارک بنانے کے لیے وہاں پر شجرکاری شروع کی۔ مارٹن نے 15 سال قبل لاوارث اسٹیڈیم کو دوبارہ حاصل کرنے اور اسے ایک خوبصورت باغ میں تبدیل کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ انہوں نے پودوں کی افزائش میں مدد کے لیے مٹی کی ایک اور تہہ بچھائی آئے اور زمین کے پلاٹ پر کاشت کاری شروع کی، لیکن وہ حیران رہ گئے کہ میونسپلٹی کونسل کے کارکنوں نے انہیں بتایا کہ اگر میں نے درختوں کا ڈھیر وہاں سے نہ ہٹایا تو انہیں بڑے جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مارٹن نے تبصرہ کیا کہ میں تھوڑا بہت اچھا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں اسے بہتر بنانا چاہتا ہوں۔ پریس رپورٹس کے مطابق قانون نافذ کرنے والے افسران نے مارٹن کے گھر کا دورہ کیا اور انہیں اس جگہ سے مٹی ہٹانے کا حکم دیا، لیکن مارٹن نے وضاحت کی کہ ''ایسا کوئی طریقہ نہیں کہ وہ مٹی خود اٹھا سکیں''۔ انہوں نے مزید کہا: ''یہ وہ مٹی ہے جسے کسی علاقے میں گھاس لگانے، درخت لگانے، کسی علاقے میں جنگلی حیات کو بحال کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ میں جیل نہیں جانا چاہتا اور میں 000,50 پاؤنڈ جرمانہ ادا نہیں کر سکتا، لیکن میں گراؤنڈ میں درخت لگانے کے اپنے فیصلے پر قائم ہوں۔

اٹلی میں اطالوی بیکری یورپی یونین سے منظور شدہ کاکروچ پاؤڈر سے بریڈ و دیگر اشیا تیار کرنے کی خواہاں

یورپی کمیشن کی جانب سے گذشتہ ماہ اس فیصلے کے بعد کہ جزوی طور پر ڈیفیٹڈ اور کاکروچ کے پاؤڈر (اچیٹا لوکلس) کو یورپی یونین میں کھانے کے اجزاء کے طور پر فروخت کیا جاسکتا ہے، ایک اطالوی بیکری

پاؤڈر پراسیس شدہ کاکروچ سے بنی بریڈز کی مارکیٹنگ اور ان کی فروخت کا ارادہ رکھتی ہے۔ پاؤڈر کو بعض اوقات پروٹین سے بھرپور مصنوعات بنانے کے لیے بطور اضافی اجزا استعمال کیا جاتا ہے۔ اینریکو مورڈو کو شیف جوتورن میں مقامی ٹیلیا ریسٹورنٹس کی چین چلاتے ہیں۔ انہوں نے اطالوی میڈیا کو بتایا کہ میں نے کیڑوں کی طاقت کے'' ذائقہ کو نرم'' کرنے کے لیے بیکنگ ٹیسٹ کے دوران سسلین اناج کا مرکب آزمایا۔ مقامی اخبار 'Corriere della Sera' نے ان کے حوالے سے اپنی حالیہ رپورٹ میں بتایا کہ وہ خاص طور پر'' کرسٹ اور فلیور کومبو'' سے خوش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ذائقے اسے ہیزلنٹس کی یاد دلادی۔ مرڈو کو توقع کرتے ہیں کہ یورپی یونین کے ریگولیٹرز ایک مقامی فارم کو اجازت دیں گے جو ویتنام سے کاکروچ پاؤڈر درآمد کرتا ہے اور اسے جانوروں کی خوراک کے طور پر فروخت کرتا ہے، تاکہ انسانی استعمال کے لیے پاؤڈر بنایا جاسکے۔'' میں مارچ کے شروع میں اپنی بریڈ تیار کرنا چاہتا ہوں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ پیداواری لاگت کی وجہ سے کیونکہ ڈبل روٹی پری آرڈر پر بنائی جائے گی تو اس کی قیمت تقریباً 18-20 یورو (19-22 ڈالر) فی کلوگرام ہوگی۔ پروسیس شدہ کاکروچ پہلے ہی یورپی یونین کے کچھ ممالک میں اجزاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر Falco جنوبی اٹلی کے Alife میں واقع ایک کمپنی کرکٹ پاؤڈر سے بنے پٹاخے فروخت کرتی ہے۔ کمپنی نے اپنی ویب گاہ پر بتائی کہ 'آپ کو کیڑے کھانے کے خیال سے ہی دنگ رہ جائیں گے، لیکن کریکٹس دراصل صحت کی نئی خوراک ہیں جو آسانی سے لذیذ مصنوعات میں چھپائی جاسکتی ہیں'۔

مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاری کے نئے منصوبوں کی منظوری

قابض صہیونی قابض حکام نے مقبوضہ بیت المقدس شہر میں یہودی آبادکاری کے نئے منصوبوں کی منظوری دے دی ہے تاکہ شہر کے جنوب مشرق تک بستیوں کی پیش قدمی کو بڑھایا جاسکے۔ سیٹلمنٹ پلان جو ترقی سے مشروط ہے اور 7300 مربع میٹر کے رقبے پر طے شدہ ہے۔ اس میں موجودہ رہائشی عمارتوں کو مسمار کرنا اور 35 نئے سیٹلمنٹ یونٹس کے ساتھ 30 منزلوں کے 3 سیٹلمنٹ ٹاورز کی تعمیر شامل ہے۔ اس منصوبے میں یہودی عبادت گاہوں کی تعمیر، ایک تجارتی مرکز، عوامی اور کھیلوں کی سہولیات، چوکوں، پارکنگ کی جگہیں، کھیل کے میدان اور تین ٹاورز کھلے علاقے شامل ہیں، جو علاقے کی شکل کو مکمل طور پر تبدیل کر کے آبادکاروں کے لیے تجارتی اور اقتصادی توجہ کا مرکز بن جائیں گے۔ قابض حکام نے جابہ گاؤں میں فلسطینی شہریوں کی اراضی کی قیمت پر مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع'' گیوات بنیامین'' بستی کو توسیع دینے کا فیصلہ کیا اور فلسطینی اراضی پر قیمت پر'' کفار ادومیم'' بستی کی توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ چند روز قبل انتہا پسند قابض حکومت نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیہ کیمپ کے قریب واقع متروکہ القدس انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی زمینوں پر یہودی آبادکاری کے محلے کے قیام کے منصوبے کو آگے بڑھایا۔ اس میں 9000 آبادکاری ہاؤسنگ یونٹس شامل ہیں، جن میں سے زیادہ تر الٹرا آرتھوڈوکس آبادکاروں کو مختص کیا جائے گا۔ آبادکاری کا منصوبہ 1243 دونم کے رقبے پر پھیلے گا جو قابض حکام کے زیر کنٹرول فلسطینی اراضی پر ہے اور نام نہاد'' اسرائیل لینڈ فنڈ'' اور سیاحتی علاقے شامل ہیں۔

فلسطین میں نئے سال کے شروع سے 43 مسماری کارروائیاں

قابض افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے اور بیت المقدس میں فلسطینی شہریوں کے گھروں اور

تنصیبات کے خلاف مسماری کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے اور ان خلاف ورزیو اور مسماری میں اضافہ ہوا ہے۔ فلسطینی انفارمیشن سینٹر ''معطی'' نے سنہ 2023ء کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے اور یروشلم میں فلسطینیوں کے مکانات اور املاک کے خلاف قابض فوج کی جانب سے کی جانے والی 43 مسماریوں کی نشاندہی کی ہے۔ مرکز کے مطابق مکانات مسمار کیے گئے۔ اریحا میں 10، مقبوضہ یروشلم میں 10 اور الخلیل 9 شامل ہیں۔ مسماری کے جرائم نے نابلس میں 7 تنصیبات، 3 بیت لحم میں، 3 جنین اور سلفیت میں ایک سہولت کو مسمار کیا گیا۔ بیت المقدس کے مقبوضہ قصبوں میں شہریوں کے مکانات کے خلاف فلسطینیوں کی طرف سے زبردست انہدامی حملے کے خلاف ثابت قدمی کا مشاہدہ کیا گیا، جس میں جبل المکبر اور شعفاط میں ہڑتال اور سول نافرمانی شامل تھی۔

باخبر، پُراثر، تعمیری فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
11 فروری 2023ء بروز ہفتہ

پاک دامن عورت پر تہمت لگانا کبیرہ گناہ

از: مولانا ندیم احمد انصاری

ہر شریف انسان کو اپنی عزت پیاری ہوتی ہے؛ لیکن مَردوں کے مقابلے میں خواتین کی عزت وعصمت کا معاملہ زیادہ نازک ہے، اسی لیے خدا کا فضل واحسان ہے کہ آج کے اس پُرآشوب دور میں بھی خود خواتین اپنی عصمتوں کو مَردوں سے زیادہ سنبھال کر رکھتی ہیں، الا ماشاء اللہ۔ یہی سبب ہے کہ خاص عورتوں کو ذکر کر کے قرآن مجید میں پاک دامن پر تہمت لگانے کو بہت سختی سے منع کیا اور بلا ثبوت وگواہ کے ایسا کرنے والے پر اسلامی حکومت میں اسّی کوڑوں کی سزا بھی تجویز فرمائی ہے؛ تاکہ کوئی اس پر جرات نہ کر سکے، اسے قذف سے تعبیر کیا جاتا ہے؛ لیکن ہماری بدبختی کہیے یا کچھ اور کہ ہمارے معاشرے میں کسی کی بہن بیٹی پر زنا و ناجائز تعلقات کے الزام لگانے سے ذرا خوف نہیں کھایا جاتا، حد تو یہ ہے کہ دس بیس تیس اور چالیس سالوں سے ساتھ رہنے والا شوہر جب بہت غصّے میں ہوتا ہے تو وہ بھی اپنی بیوی پر اس طرح کا الزام لگانے سے نہیں چوکتا۔ ایسے انسان کو خدا سے ڈرنا چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ خدا اپنی پوری طاقت وقدرت کے ساتھ ہر وقت سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے، ایسا نہ ہو کہ اس کا غضب جس طرح پچھلی امتوں پر نازل ہوا، اسی طرح آپکڑے، اور تمہارے چہرے مسخ ہو جائیں، تم پر آسمان ٹوٹ پڑے یا تم زمین میں دھسا دیے جاؤ؛ کیوں نہیں سمجھتے کہ جس طرح ایک ماں اپنی لاڈلی اولاد کے خلاف ایک حرف سننے کو راضی نہیں ہوتی، خدا کی ذات بھی اپنی عیال یعنی بندوں کے خلاف کچھ سننا پسند نہیں کرتی؛ اس لیے اس قہار کے قہر سے ڈرنا چاہیے۔ حکیم الامت حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ کسی عورت کو تہمت لگانا کوئی معمولی گناہ نہیں؛ بلکہ بڑا کبیرہ گناہ ہے، اس میں حد درجے کی احتیاط کرنا ضروری ہے، شریعت نے اس بارے میں نہایت درجے احتیاط کی ہے۔ [ملفوظات حکیم الامت]

اس احتیاط کا اندازہ اس سے لگائیے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی اور بات کے محض دعوے یا شہادت پر کوئی سزا تجویز نہیں کی؛ لیکن پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں کے متعلق صاف ارشاد فرمایا: اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، تو ان کو اسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود فاسق ہیں۔ [النور] رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات مہلک چیزوں سے بچو، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، جادو، جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کا سوائے حق کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا اور جنگ کے دن پشت پھیر کر بھاگ جانا اور غافل مومن پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔ [بخاری، مسلم]

یعنی اگر واقعی جان بوجھ کر جھوٹی تہمت لگائی تھی تب تو ان کا فاسق و نافرمان ہونا ظاہر ہے اور اگر واقعی سچ بیان کیا تھا؛ لیکن جانتے تھے کہ چار گواہوں سے ہم اپنا دعویٰ ثابت نہیں کر سکیں گے تو ایسی بات کا اظہار کرنے سے بجز ایک مسلمان کی آبرو ریزی اور پردہ دری کے کیا مقصود ہوا، جو بجائے خود ایک مستقل گناہ ہے اور علما نے اس کو کبائر میں شمار کیا ہے۔ [تفسیرِ عثمانی]

قاعدہ یہ ہے کہ جو اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اولاً اس سے چار گواہ طلب کیے جائیں گے، اگر پیش کر دے تو عورت پر حدِ زنا جاری کر دی جائے گی، اگر گواہ نہ لا سکا تو اس کو کہا جائے گا کہ چار مرتبہ قسم کھا کر بیان کرے کہ وہ اپنے دعوے میں سچا ہے (یعنی جو تہمت اپنی بیوی پر لگائی ہے اس میں جھوٹ نہیں بولا) گویا چار گواہوں کی جگہ خود اس کی یہ چار حلفیہ شہادتیں ہوئیں اور آخر میں پانچویں مرتبہ یہ الفاظ کہنے ہوں گے کہ اگر وہ اپنے دعوے میں جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت اور پھٹکار۔ اگر الفاظِ مذکورہ بالا کہنے سے انکار کرے تو حبس کیا جائے گا اور حاکم اس کو مجبور کرے گا کہ یا اپنے جھوٹے ہونے کا اقرار کرے، تو حدِ قذف لگے گی جو اوپر گزری، یا پانچ مرتبہ وہی الفاظ کہے جو اوپر مذکور ہوئے۔ اگر کہہ لیے تو پھر عورت سے کہا جائے گا کہ وہ چار مرتبہ قسم کھا کر بیان کرے کہ یہ مرد تہمت لگانے میں جھوٹا ہے اور پانچویں دفع یہ الفاظ کہے کہ اللہ کا غضب آئے مجھ پر اگر یہ مرد اپنے دعوے میں سچا ہو، تاوقت یہ کہ عورت یہ الفاظ کہے گی اس کو قید میں رکھیں گے اور مجبور کریں گے کہ یا صاف طور پر مرد کے دعوے کی تصدیق کرے تب تو حدِ زنا اس پر جاری ہوگی اور یا بہ الفاظِ مذکورہ بالا اس کی تکذیب کرے۔

اگر اس نے بھی مرد کی طرح یہ الفاظ کہہ دیے اور لعان سے فراغت ہوئی تو اس عورت سے صحبت اور دواعیِ صحبت سب حرام ہو گئے، پھر اگر مرد نے اس کو طلاق دے دی، فبہا ورنہ قاضی ان میں تفریق کر دے، گو دونوں رضامند نہ ہوں، یعنی زبان سے کہہ دے کہ میں نے ان میں تفریق کی، اور یہ تفریق طلاقِ بائن کے حکم میں ہوگی۔ [تفسیر عثمانی]

رہا یہ معاملہ کہ جب زنا کی شہادت کے لیے ایسی کڑی شرطیں لگا دی گئیں تو مجرموں کو کھلی چھٹی مل گئی، نہ کسی کی شہادت کی جرأت ہوگی نہ کبھی ثبوتِ شرعی بہم پہنچے گا، نہ ایسے مجرم کبھی سزایاب ہو سکیں گے! مگر یہ خیال اس لیے غلط ہے کہ زنا کی حدِ شرعی یعنی سو کوڑے یا رجم وسنگ ساری کی سزا دینے کے لیے تو یہ شرطیں ہیں؛ لیکن دو غیر محرم مرد وعورت کو یکجا قابلِ اعتراض حالت میں یا بے حیائی کی باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر اس کی شہادت دینے پر کوئی پابندی نہیں اور ایسے تمام امور جو زنا کے مقدمات ہوتے ہیں یہ بھی شرعاً قابلِ سزا جرم ہیں؛ لیکن حدِ شرعی کی سزا نہیں؛ بلکہ تعزیری سزا قاضی یا حاکم کی صوابدید کے مطابق کوڑے لگانے کی دی جاتی ہے، اس لیے جس شخص نے دو مرد وعورت کو زنا میں مبتلا دیکھا؛ مگر دوسرے گواہ نہیں ہیں تو صریح زنا کے الفاظ سے تو شہادت نہ دے؛ مگر بے حجابانہ اختلاط کی گواہی دے سکتا ہے اور حاکم قاضی اس پر تعزیری سزا بعد ثبوتِ جرم جاری کر سکتا ہے۔ [معارف القرآن]

مختصر یہ کہ اس معاملے میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے اور محض خصومت نکالنے یا کسی پر غصہ نکالنے کے لیے ایسی باتیں کہنا ہرگز ہرگز درست نہیں۔ فتاویٰ حقانیہ میں ہے کہ جو شخص کسی آزاد مسلمان مکلف اور پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر چار گواہ پیش نہ کر سکے تو دارالاسلام میں ایسے شخص کو اسّی کوڑے لگائے جائیں گے اور شریعت میں اس کو "حدِ قذف" کہا جاتا ہے، بہ شرط یہ کہ قاذف (تہمت لگانے والا) آزاد ہو؛ اس لیے کہ غلام کو آدھی سزا دی جائے گی، یعنی چالیس کوڑے لگائے جائیں گے؛ البتہ اسلامی حکومت نہ ہونے کی صورت میں قاذف توبہ کرے اور مقذوف سے معافی مانگے۔ [فتاویٰ حقانیہ]

نبی اکرم ﷺ کی گھریلو زندگی

از: مفتی محمد راشد ڈسکوی دارالافتاء جامع مسجد اشتیاق، ڈسکہ، سیالکوٹ

(دوسری قسط)

گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ برتاؤ

حضور اکرم ﷺ اپنے گھر والوں اور خادموں کے ساتھ بہت خوش اخلاقی کا سلوک فرماتے اور کبھی کسی سے سرزنش اور سختی سے پیش نہ آتے۔ (مسلم: ۲۳۰۹) حضور اکرم ﷺ گھر والوں کے لیے اس کا بڑا اہتمام فرماتے کہ کسی کو کسی بات کی ناگواری نہ ہو۔ (مسلم: ۲۰۵۵)

حضور اکرم ﷺ ازواج مطہرات کے پاس ہوتے تو بہت نرمی، خاطر داری کرتے اور بہت اچھی طرح ہنستے بولتے تھے۔ (سنن الترمذي، الرقم: ۱۱۶۲)

بیوی بچوں کی عبادات کی فکر

بہت ساری احادیث میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کا یہ پہلو بھی موجود ہے کہ آپ ﷺ اپنے گھر کے افراد کو بھی اپنے ساتھ عبادت میں شریک کرتے تھے، اور گاہے گاہے انھیں بھی اللہ کی عبادت کی طرف متوجہ کرتے رہتے تھے۔

آپ ﷺ کی نیند کی مقدار

آپ ﷺ ابتدائے شب میں سوتے (صحیح البخاري، الرقم: ۵۸۶) اور نصف شب کی ابتداء میں بیدار ہو جاتے اُٹھ کر مسواک فرماتے اور وضو کر کے جس قدر اللہ تعالیٰ نے مقدر کر رکھی ہوتی نماز پڑھتے، گویا بدن کے جملہ اعضاء اور تمام قویٰ کو نیند اور استراحت سے حصہ مل جاتا۔ (المعجم الکبیر للطبراني، ۱۳۵۹۸)

آپ ﷺ ضرورت سے زیادہ نہیں سوتے تھے اور ضرورت سے زیادہ جاگتے بھی نہ تھے، چنانچہ جب ضرورت لاحق ہوتی تو آپ دائیں طرف اللہ کا ذکر کرتے ہوئے آرام فرماتے حتیٰ کہ آپ کی آنکھوں پر نیند غالب آجاتی (صحیح البخاري، الرقم: ۲۴۷)۔ اس وقت آپ شکم سیر نہ ہوتے۔ نہ آپ سطح زمین پر لیٹ جاتے اور نہ زمین سے بچھونا زیادہ اونچا ہوتا بلکہ آپ ﷺ کا بستر چمڑے کا ہوتا۔ جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوتی۔ آپ تکیہ پر ٹیک لگاتے اور کبھی رخسار کے نیچے ہاتھ رکھ لیتے اور سب سے بہتر نیند دائیں جانب کی ہے۔

حضور اکرم ﷺ کی نیند بقدرِ اعتدال تھی۔ قدرِ ضرورت سے زیادہ نہ سویا کرتے تھے اور نہ قدرِ ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو سونے سے باز رکھا کرتے تھے یعنی حضور اکرم ﷺ خواب بھی فرماتے اور قیام بھی فرماتے جیسا کہ نوافل و عبادت میں حضور ﷺ کی عادت کریمہ تھی، کبھی رات میں سو جاتے پھر اٹھ کر نماز پڑھتے اس کے بعد پھر سو جاتے۔ اس طرح چند بار سوتے اور اٹھتے تھے۔ اس صورت میں یہ بات درست ہے کہ جو نیند میں دیکھنا چاہتا وہ بھی دیکھ لیتا اور جو بیدار دیکھنا چاہتا وہ بھی دیکھ لیتا۔

آپ ﷺ کا بستر استراحت

حضرت امام باقر علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ آپ ﷺ کے یہاں حضور ﷺ کا بستر کیسا تھا؟ انھوں نے فرمایا کہ چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ آپ کے گھر میں آپ ﷺ کا بستر کیسا تھا؟ آپ نے فرمایا ایک ٹاٹ تھا جس کو دوہرا کر کے ہم حضور ﷺ کے نیچے بچھایا کرتے تھے تو ایک روز مجھے خیال ہوا کہ اگر اس کو چوہرا کر کے بچھا دیا جائے تو زیادہ نرم ہو جائے گا۔ میں نے اسی طرح بچھا دیا۔ حضور ﷺ نے صبح کو دریافت فرمایا کہ میرے نیچے رات کو کیا چیز بچھائی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ وہی روزمرہ کا بستر تھا، رات کو اس کو چوہرا کر دیا تھا تاکہ زیادہ نرم ہو جائے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس کو پہلے ہی حال پر رہنے دو اس کی نرمی رات کو مجھے تہجد سے مانع ہوئی (الشمائل المحمدیۃ للترمذی، الرقم: ۳۳۰)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ ایک مرتبہ ایک انصاری عورت نے حضور ﷺ کا بستر دیکھا کہ عبا بچھا رکھی ہے، انھوں نے ایک بستر جس میں اون بھری ہوئی تھی تیار کر کے حضور ﷺ کے لیے میرے پاس بھیج دیا۔ جب حضور اکرم ﷺ تشریف لائے تو اس کو رکھا ہوا دیکھا تو دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں انصاری عورت نے حضور ﷺ کے لیے بنوا کر بھیجا ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کو واپس کر دو، اور یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر میں چاہوں تو اللہ تعالیٰ سونے اور چاندی کے پہاڑ میرے ساتھ کر دیں (شعب الإیمان للبیہقی، الرقم: ۱۴۶۸)۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ ایک بوریے پر آرام فرما رہے تھے، جس کے نشانات حضور اقدس ﷺ کے بدن اطہر پر ظاہر ہو رہے تھے، میں یہ دیکھ کر رونے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ قیصر وکسریٰ تو ریشم ومخمل کے گدوں پر سوئیں اور آپ ﷺ اس بوریے پر۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا رونے کی بات نہیں ہے، ان کے لیے دنیا ہے اور ہمارے لیے آخرت ہے، میری مثال تو اس راہ گیر کی سی ہے جو چلتے چلتے راستے میں ذرا آرام لینے کے لیے کسی درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھ گیا ہو اور تھوڑی دیر بیٹھ کر آگے چل دیا ہو (المعجم الکبیر للطبراني، الرقم: ۱۰۳۲۷)۔

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے (صحیح البخاري، الرقم: ۳۷۹)۔

آپ ﷺ کا انداز استراحت

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ جس وقت آرام فرماتے اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے: "رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ"۔ (سنن ابو داؤد، الرقم: ۵۰۴۵) ترجمہ: "اے رب! تو مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا"۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا"۔ (صحیح البخاري، الرقم: ۶۳۲۵) ترجمہ: "اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور جیتا ہوں"۔

اور جب جاگتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ"۔ (صحیح البخاري، الرقم: ۶۳۲۵) ترجمہ: "سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے"۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ ہر رات میں جب بستر پر لیٹتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو دعا مانگنے کی طرح ملا کر بسم اللہ کے ساتھ سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر ان پر دم فرماتے پھر تمام بدن پر سر سے پاؤں تک جہاں جہاں ہاتھ جاتا، ہاتھ پھیر لیا کرتے۔ تین مرتبہ ایسا ہی کرتے، سر سے ابتداء کرتے اور پھر منہ اور بدن کا اگلا حصہ، پھر بدن کا پچھلا حصہ۔ (صحیح البخاري، الرقم: ۵۷۱۸)

نبی کرم ﷺ سے سونے کے وقت مختلف دعائیں اور کلام اللہ کی مختلف سورتیں پڑھنا بھی ثابت ہے، مثلاً: سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورہ ملک، سورہ الم سجدہ، سورہ کافرون وغیرہ۔ (صحیح البخاري، الرقم: ۴۰۰۸)# منقول ہے کہ جو شخص آیت الکرسی سوتے وقت پڑھے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ محافظ اس کے لیے مقرر ہو جاتا ہے جو جاگنے کے وقت تک اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے (صحیح البخاري، الرقم: ۲۳۱۱)۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ"۔ (صحیح مسلم، الرقم: ۶۸۹۴) ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہماری (تمام ضروریات کی) کفالت فرمائی اور ہمیں ٹھکانا بخشا؛ چنانچہ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا نہ کوئی کفالت کرنے والا ہے اور نہ کوئی انھیں ٹھکانہ دینے والا ہے"۔

نبی اکرم ﷺ اوندھے منہ سونے سے منع فرمایا کرتے تھے (سنن الترمذي، الرقم ۲۷۶۸)۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

سوشل میڈیا کا خطرہ اور ہماری بچیاں

سائرہ فاروقی

ٹیکنالوجی نے جہاں ہمارے ذہن اور فکر کو وسعت دی ہے، معلومات کو بڑھایا ہے، ہمارے بے شمار کام آسان کیے ہیں وہیں اس نے دنیا کے کونے کونے تک رسائی اور افراد و اداروں سے تعلقات استوار کرنے کا موقع بھی دیا ہے۔ اس کا مقبول ترین ذریعہ سماجی رابطے کی ویٹ سائٹس اور اپلی کیشن ہیں جن میں فیس بک، ٹویٹر، انسٹا گرام، وٹس ایپ شامل ہیں۔ دورِ حاضر میں کمپیوٹر، لیپ ٹاپ جیسی مشینوں کے استعمال کے ساتھ اسمارٹ فون وہ آلہ ہے جو سبھی کے ہاتھوں میں نظر آتا ہے۔ اس دور کی مقبول ترین سوشل ویٹ سائٹس میں فیس بک پر نوجوانوں کی اکثریت متحرک نظر آتی ہے اور یہ ہر خاص و عام کی توجہ اور دلچسپی کا مرکز ہے۔ اس میں ملازمت پیشہ اور گھروں میں رہنے والی خواتین کے علاوہ اسکول جانے والی نوعمر لڑکیاں بھی شامل ہیں، جن کے لیے اسمارٹ فون میسر آجانے کے بعد انٹرنیٹ سروس حاصل کرنا مشکل نہیں۔ یوں یہ نو عمر رابطے کے سہل، سستے اور پیغام رسانی کا موثر ذریعہ خیال کیے جانے والے پلیٹ فارم تک بہت آسانی سے رسائی حاصل کر لیتے ہیں اور ایک نئی دنیا سے متعارف ہوتے ہیں جہاں وہ اپنوں کے ساتھ اجنبی اور انجان لوگوں سے بھی جڑنے لگتے ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو کم سن لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کے مزاج کی تبدیلی، موڈ کا اتار چڑھاؤ، گھر کے کاموں میں اچانک عدم دلچسپی کا مظاہرہ، چڑچڑاہٹ اور اس جیسی کیفیات جلدی نظر میں آجاتی ہیں ہمارے سماج میں لڑکیوں پر خاص نظر رکھی جاتی ہے لڑکی خاندان کا وقار اور اس کی عزت ہوتی ہے اب اسی نظریے سے لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم پر بھی خاص توجہ دی جانے لگی ہے اور ان کے تحفظ کے لیے فکرمندی کافی بڑھ گئی ہے۔ اسی تصور کے تحت جب ضرورت سے زیادہ توجہ یا نگرانی کی جاتی ہے یا محبت کے بجائے سختی کا رویہ اختیار کیا جاتا ہے تو بعض اوقات والدین اور اولاد کے درمیان فاصلہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے ماحول میں لڑکیوں بے جا روک ٹوک اور پابندیوں کی وجہ سے گھٹن اور بددلی کا شکار ہونے لگتی ہیں۔ اگر والدین ان کے ساتھ دوستانہ رویہ نہ رکھیں اور ان کی بہتر طریقے سے راہ نمائی نہ کریں تو انہیں اپنے والدین کا وہ حفاظتی حصار چبھنے لگتا ہے جو حقیقت میں ان کی بہتری اور بگڑتے معاشرے سے تحفظ کے لیے ہی قائم کیا گیا ہے۔

ایسے ماحول کی پروردہ لڑکی جب سوشل میڈیا سے جڑتی ہے تو نیرنگیِ زمانہ سے عدم واقفیت اور شعور نہ ہونے کی وجہ سے کسی اجنبی کی چکنی چپڑی باتوں میں نہایت آسانی سے آسکتی ہے۔

یہ عمر سوتے جاگتے خواب بننے کی ہوتی ہے اور پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ ہیجانی کیفیت کے زیر اثر غلط قدم اٹھانے سے بھی دریغ نہیں ہوتا۔ نوعمر لڑکیوں کے لیے انٹرنیٹ ایک وادیِ رنگین ثابت ہوتا ہے۔ اگر ہم نوجوان لڑکیوں کی راہ نمائی کرتے ہوئے سوشل ویب سائٹس پر ذاتی معلومات کی فراہمی اور نجی یا گھریلو معاملات پر گفتگو کے علاوہ کسی بھی فرد سے جذباتی تعلق قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی نہ دیں تو مسئلہ جنم لے سکتا ہے۔ اس کا مقابلہ صرف اس صورت میں کیا جاسکتا ہے کہ ہم اپنی بچیوں کے ذہن و فکر میں خیر و شر کا خدائی پیمانہ فٹ کرنے کی کوشش کریں، اس طرح وہ ہر غلط سے بچ سکتی ہیں اور ہر اچھائی سے قریب ہوسکتی ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی بچیوں کو بتائیں کہ سوشل میڈیا خاص طور پر فیس بک پر جہاں ہمارے عزیز اور احباب موجود ہیں، وہیں کئی منفی سوچ کے حامل افراد اور گروہ بھی سرگرم ہیں انہیں بتایا جائے کہ ایک نئے صارف خصوصاً لڑکیوں کو فیس بک استعمال کرتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

اب صنفِ مخالف سے رابطہ پہلے کی نسبت آسان ہے۔ مرد اور عورت کے مابین فطری کشش ایک الگ بات ہے، مگر سوشل میڈیا کے دور میں شناسائی اور دوستی کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ نوعمر لڑکیوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ غیر ضروری سماجی روابط کو بڑھانے کے عمل میں ان کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہر موصول ہونے والی فرینڈ ریکویسٹ کو قبول کرنا فرض نہیں ہے۔ دوستوں کی تعداد بڑھانے کو جنون نہ بنالیں۔ یہ کوئی کمال نہیں، کسی قسم کا اعزاز بھی نہیں ہے کہ آپ کے فرینڈز کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ سوشل میڈیا پر پختہ عمر کی باشعور خواتین اتنی آسانی سے کسی فریب اور دھوکے کا شکار نہیں ہوتیں۔ وہ کسی کی پروفائل سے نہ جلدی مرعوب ہوتی ہیں اور نہ ہی جذبات کی رو میں بہ کر بات آگے بڑھاتی ہیں، مگر یہ دیکھا گیا ہے کہ اکثر بدنیت اور آوارہ ذہن لوگ نوعمر لڑکیوں کو اپنے مالی اسٹیٹس یا شکل و صورت سے متاثر کرنے کی کوشش میں کامیابی کے بعد ان کی جذباتی اور ہیجانی کیفیت کا ناجائز فائدہ اٹھا جاتے ہیں۔ اس کی متعدد مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ اب بات ٹیکسٹ پیغامات کے تبادلے تک محدود نہیں رہی بلکہ وائس اور ویڈیو چیٹ کے آپشن بھی موجود ہیں، جس کے بعد ملاقات کی خواہش ظاہر کر دی جاتی ہے اور یہ بھی کچھ مشکل نہیں۔ اگر نوعمر بچے اور بچیوں کی راہ نمائی نہ کی جائے اور ان پر نظر نہ رکھی جائے تو کسی غلطی کی صورت میں نہ تو وہ کھل کر اپنے گھر والوں کو کچھ بتا سکتے ہیں نہ ہی گھر والے ہر وقت اسے بھانپ سکتے ہیں۔

مختلف ویب سائٹس اور فیس بک کی دنیا میں میسنجر دو اجنبیوں کو آسانی سے بات چیت کرنے کا موقع دیتا ہے، جس کے بعد ایک گھاگ شکاری چند منٹوں میں ہی جان لیتا ہے کہ اس کے شکار کی عمر کیا ہے؟ وہ کیا پسند کرتا ہے، کس بات سے خوش ہوتا ہے اور اسے اپنی کس بات یا ادا کی تعریف پسند ہے۔ اسی طرح وہ یہ جان لیتا ہے کہ وہ اپنے گھر کے ماحول، اہل خانہ کے کس رویے سے ناخوش ہے اور اس کی جذباتی کیفیت کیا ہے۔ تب کسی بھی ٹین ایج لڑکی کو اپنے دام میں پھنسانا اس کے لیے ذرا مشکل نہیں رہتا۔ اکثر لوگوں کے لیے یہ صرف شغل اور تفریح کا راستہ ہوتا ہے، مگر ایک کم عمر لڑکی کو ورغلانے کے بعد اپنا مقصد پورا ہوتے ہی مسترد کر دینا اس کے ذہن پر نہایت منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس عمر میں جب لڑکیاں نہایت جذباتی اور ناسمجھ ہوتی ہیں تو کسی اجنبی کی محبت اور توجہ حاصل ہونے پر خود کو خوش قسمت تصور کرنے لگتی ہیں۔ اس کی اصل وجہ گھر والوں کی عدم توجہی اور اس حوالے سے کسی قسم کی راہ نمائی میسر نہ ہونا ہے۔ ایسی لڑکی اجنبی کے سوالات کے جواب میں اپنے گھریلو حالات کے ساتھ اپنی ذات سے متعلق ہر قسم کی معلومات اور اکثر اہم راز یا نجی نوعیت کی باتیں بھی شیئر کر دیتی ہے۔ یوں سوشل میڈیا کا یہ نو وارد صارف تعلقات و روابط بڑھانے اور دوستی مستحکم کرنے کے چکر میں کسی بدنیت و بدکردار اور بسا اوقات کسی جرائم پیشہ کو اپنا آپ گویا خود ہی پیش کر دیتی ہے۔

نوعمر لڑکیاں عموماً ہر بات پر جذباتی ردعمل کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ یہ اس عمر کا تقاضا بھی ہے، مگر اس میں توازن ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ان کو اس بات سے آگاہ کرنا چاہیے کہ انہیں کسی پر کس حد تک بھروسا کرنا ہے اور جذبات و خیالات پر کنٹرول بھی سکھانا چاہیے۔ ٹین ایج لڑکیوں میں عداوت، حسد اور جلن جیسے منفی جذبات بھی پائے جاتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر میل جول کے حوالے سے ناواقف ایسی لڑکیاں اکثر اس بات پر بھی برانگیختہ ہو جاتی ہیں کہ ان کے کسی قریبی دوست کی پوسٹ کو زیادہ کمنٹس یا لائیک کیوں مل رہے ہیں یا جب ان میں سے کوئی اپنی ترقی اور کام یابی کا فیس بک پر ذکر کرے تو یہ ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں یا پھر انہیں احساسِ کمتری ستانے لگتا ہے اور اس کا علم ہونے پر کوئی بھی اس کا کسی بھی طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

فیس بک کے بے تحاشا یا غیر ضروری استعمال نے جہاں ہمارے کلچر کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے، وہیں اس حوالے سے تربیت و آگاہی کی ضرورت کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ نوعمر لڑکیوں کی توجہ گلیمر اور سیلفیوں پر مرکوز ہے اور مسابقت کی یہ دوڑ اعصاب شکن ہی نہیں بلکہ یہ گھر جیسی اکائی کے لیے بھی خطرہ بنتی جا رہی ہے اور سچے و خونی رشتوں سے لاتعلق بنا رہی ہے۔ اس حوالے سے اعتدال اور ضرورت کے مطابق استعمال کی اہمیت پر زور دینا ہوگا۔

کسی اجنبی سے جب نوعمر لڑکی گھر والوں کے رویے کی شکایت کرتی ہے تو وہ اس کی جذباتی کیفیت کا فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ اجنبی اسے سمجھانے اور صحیح راستہ دکھانے کے بجائے ہر صورت لڑکی کو درست کہہ کر اس کا دماغ مزید خراب کرتا ہے۔ ایسا کوئی بھی شخص اسے گھر سے متنفر اور خود سے قریب کرنے کے تمام ہتھکنڈوں کو آزماتا ہے اور کام یاب بھی ہو جاتا ہے۔ ایک کم عمر لڑکی جب اس کی نظر سے اپنے گھر کے معاملات کو دیکھتی ہے تو وہ اسے کوئی قید خانہ اور خود کو قیدی سمجھنے لگتی ہے اور اس قید خانے کے باہر ایک اجنبی کا باتوں سے تعمیر کیا گیا محل انتہائی محفوظ اور خوب صورت نظر آتا ہے، جہاں گویا ہر طرح کی آزادی اور خوشیاں اس کی منتظر ہوتی ہیں۔ شروع میں لڑکی کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہو پاتا کہ وہ ماں کے آنچل سے نکل کر خطرے کے کتنے قریب آ گئی ہے اور کسی سے مرعوب ہو کر اپنی زندگی برباد کر رہی ہے۔

محبت کے اس ڈرامے کا اگلا جذباتی موڑ شادی کا جھانسا ہوسکتا ہے۔ کچے ذہن کی لڑکی کے لیے یہ پیغام انتہائی جذباتی اور ہیجانی نوعیت کا ہوتا ہے۔ تاہم زیادہ تر اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ فیس بک پر دوستی شادی میں بدل گئی مگر اس کا انجام کیا ہوا۔ اس بارے میں اکثر لاعلم ہی رہتے ہیں۔ کچھ حیوان پہلی ملاقات کو آخری سمجھ کر اپنا غلیظ مقصد پورا کرنے میں کام یاب ہو جاتے ہیں اور بعض شادی کا خواب دکھاتے ہیں اور یہ بھی دھوکے کی ایک شکل ہوتی ہے۔ اکثر محبت کے بعد شادی کرنے والی جس مرد کے لیے اپنی گھر کی دہلیز چھوڑتی ہے، وہی بعد میں دل بھر جانے پر کوئی بھی تہمت لگا کر یا شک کی بنیاد پر اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور اس کا اخلاق و کردار بھی دیوالیہ ہو جاتا ہے اور زندگی بھی تاریکی میں ڈوب جاتی ہے۔

یہ تو وہ باتیں ہیں جو ہم دیکھتے اور سمجھتے بھی ہیں، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ سوشل میڈیا اب ہماری زندگی کا حصہ ہے تو ہمیں اسے قبول کرتے ہوئے اس کا استعمال سیکھنا اور سکھانا بھی ہوگا۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ اس نئے دور کے تقاضوں کے مطابق لڑکیوں کو تربیت اور آگاہی دیں اور ان کی ذہنی حالت اور جذباتی کیفیات کو سمجھیں۔ بڑھتی ہوئی عمر کی بچیوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا ضروری ہے۔ ان کے خیالات جاننے، ان کے مشاغل اور دلچسپیوں سے آگاہ رہنے کے ساتھ محبت، نرمی اور اعتماد کے ساتھ توجہ دیں۔ ان پر اپنے فیصلے مسلط نہ کریں بلکہ ان کی ہر معاملے میں بہتر راہ نمائی کرتے ہوئے آزادی بھی دیں۔ بیٹوں اور بیٹیوں کے درمیان فرق روا نہ رکھیں بلکہ دونوں کو ایک جیسی توجہ اور محبت دیں تاکہ وہ اس محبت کے لیے اپنے گھر کی محفوظ باڑ عبور کر کے باہر دلدل میں قدم نہ رکھیں۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب گھر میں الفت و محبت کا ماحول ہو اور اگر اس میں کمی ہو تو اسے پورا کیا جائے۔ جن گھروں کے افراد ایک دوسرے کے لیے محبت و الفت لٹانے والے ہوں، ایک دوسرے کو سمجھنے اور سمجھانے والے اور ایک دوسرے کے لیے ایثار و قربانی کا پیکر ہوں وہاں کے بچے نہ گھر سے باہر محبت تلاش کرتے ہیں اور نہ جھوٹی محبت کے جھانسے میں پھنسنے والے ہوتے ہیں۔ ایسے گھروں کے بچے اخلاق و کردار کے اعتبار سے مضبوط اور زندگی کی حقیقتوں سے واقف ہوتے ہیں۔

اس قسم کی صورتِ حال سے بچنے کے لیے ایک اہم رول والدین کا بھی ہے، جب بچوں کے والدین کی زندگی باہمی تنازعات اور لڑائی جھگڑوں سے بھری ہوتی ہے تو بچے ایسے ماحول میں گھٹن محسوس کرتے اور اس سے فرار تلاش کرتے ہیں۔ اگر والدین اپنے بچوں کا محفوظ مستقبل تلاش کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے ازدواجی رشتوں کو نہایت خوش گوار بنانا ہوگا اور مل جل کر بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت پر توجہ دینی ہوگی۔ ہمارے رسول پاک نے اس کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ والدین اپنے بچوں کو جو سب سے بڑی چیز دے سکتے ہیں وہ ان کے دین و اخلاق کی تربیت ہے۔ اگر وہ اس میں ناکام رہے تو نہ صرف بچوں کا مستقبل بگڑ جانے کا خطرہ ہے بلکہ وہ خود ایسی اولاد سے محروم ہوسکتے ہیں جو ان کے لیے صدقہ جاریہ بن جاتی اور ان کے لیے جنت کا سامان بنتی۔ اس اہم موضوع پر خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com